باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C
روزنامہ
Daily ASR-E-NAU Mastung
عصرِ نو
Member APNS/CPNE
مستونگ
قیمت 10 روپے
Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | بدھ 28 اکتوبر 2026ء | 16 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 250

پاور سیکٹر کا گردشی قرضہ 2400ارب روپے سے کم ہوکر 1680ارب روپے رہ گیا ہے جبکہ پنجاب کی تمام بجلی تقسیم کار کمپنیوں میں بلوں کی وصولی 100فیصد ہوگئی ہے

200 سے ایک یونٹ بڑھ جانے پر 6 ماہ تک اضافی چارجز کا معاملہ ختم کرنے پر کام کر رہے ہیں، وزیر توانائی

پاور سیکٹر میں پیشہ ورانہ بورڈز تشکیل دے کر اقربا پروری کے خاتمے کیلئے اقدامات کیے گئے ہیں، شعبے میں ڈسکیلا ئزیشن اور بہتر طرز حکمرانی کے لیے بھی کام جاری ہے

پاور سیکٹر کا گردشی قرضہ 2400ارب سے کم ہوکر 1680ارب روپے رہ گیا،پنجاب کی تمام بجلی تقسیم کارکمپنیوں میں بلوں کی وصولی 100فیصد ہوگئی، اویس لغاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا ہے کہ پاور سیکٹر کا گردشی قرضہ 2400ارب روپے سے کم ہوکر 1680ارب روپے رہ گیا ہے جبکہ پنجاب کی تمام بجلی تقسیم کار کمپنیوں میں بلوں کی وصولی 100فیصد ہوگئی

بقیہ 1 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم سے حافظ نعیم کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد کی ملاقات

عوام پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بوجھ کا احساس ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف اور امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد کے درمیان پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بوجھ کا احساس ہے، شہباز شریف

بقیہ 11 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کابینہ کا کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی اور حق خودارادیت کی مکمل حمایت کا اعلان

صوبے میں امن کا قیام حکومت کی ذمہ داری اور عوام کا تحفظ اس کا عزم ہے۔ امن کے محافظوں کی خدمات اور قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دیں گے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی اور حق خودارادیت کی یاد تازہ کی ہے۔ پاکستان اور بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں کی ہر ممکن اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھیں گے

بقیہ 3 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کشمیر کی آزادی ضرور حاصل کریں گے

اسحاق ڈار



اسلام آباد میں وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

27 اکتوبر کا بھارتی اقدام عالمی قوانین اور بین الاقوامی اصولوں کے منافی تھا، اس دن یوم سیاہ منانے کا مقصد دنیا کو مسئلہ کشمیر اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی یاد دہانی کرانا ہے، پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادیں مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اہم بنیاد ہیں، کشمیریوں کو ان کی خوہشات کے مطابق ان قراردادوں کے تحت خودارادیت دیا جائے، نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار کا پیغام

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے غیر قانونی اقدام کے ذریعے جموں وکشمیر پر قبضہ کیا، 27 اکتوبر کا بھارتی اقدام عالمی قوانین اور بین الاقوامی اصولوں کے منافی تھا، اس دن یوم سیاہ منانے کا مقصد دنیا کو مسئلہ کشمیر اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی یاد دہانی کرانا ہے، پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا

بقیہ 12 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے بلوم برگ میڈیا نمائندہ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری قراردادوں کی روشنی میں حق خودارادیت دیا جائے۔ سلامتی کونسل کی قراردادوں کی یاد دہانی کرانا ہے، پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا، اقوام متحدہ کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، 27 اکتوبر کو اسلام آباد ڈی چوک میں یوم سیاہ کشمیر کی مرکزی تقریب سے نائب وزیراعظم و

بقیہ 2 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف جماعت اسلامی کے وفد سے ملاقات کر رہے ہیں

آئی ایم ایف کی شرط پر ایف بی آر کا ٹیکسٹائل سیکٹر کی نگرانی سخت کرنے کا فیصلہ

ایف بی آر کے مطابق مقررہ تاریخ تک ہینڈنگ سسٹم نصب نہ کرنے، فراہمی کی خلاف ورزی کرنے یا پیداوار و چھپائی کی صورت میں متعلقہ افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) سینٹر پیس چوری کی روک تھام اور ٹیکسٹائل کی پیداوار و ترسیل کی مؤثر نگرانی کے لیے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ٹیکسٹائل سیکٹر میں مانیٹرنگ کا نظام سخت کرنے کا فیصلہ کرلیا،

بقیہ 5 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک چین دوستی کو مضبوط بنانا اور نئی نسلوں تک منتقل کرنا ہماری ذمہ داری ہے، وزیر اطلاعات

سی پیک کے پہلے مرحلے نے ہماری زمینوں کو جوڑا جبکہ اگلا مرحلہ ہمارے ذہنوں کو جوڑے گا، عطاء اللہ تارڑ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور پاک چین دوستی کو نئی نسلوں تک منتقل کرنے و مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان باہمی اعتماد و ہم آہنگی کو فروغ دینے، میڈیا تعاون،

بقیہ 15 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

وکلا نظام انصاف پر عوامی اعتماد مضبوط بنانے میں کردار ادا کریں، چیف جسٹس

بلوچستان سے تعلق رکھنے والے 51 رکنی وکلا وفد سے ملاقات میں بات چیت

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان سے تعلق رکھنے والے 51 وکلا پر مشتمل وفد کی چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کی سپریم کورٹ میں ملاقات

بقیہ 16 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں منی لانڈرنگ کی روک تھام کے لیے اہم فیصلے، مالیاتی قوانین میں ترامیم کی منظوری

گرے زون ریزولیوشن رپورٹ کی حد تک نظرثانی، ورچوئل اثاثوں اور میری ٹائم زون سے متعلق قانونی ترامیم کی منظوری

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں اقتصادی جرائم، لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے نظام کو جدید بنانے اور عالمی خطرات سے ہم آہنگ

بقیہ 17 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں جیمنگ فارمنگ اور برآمدات بڑھانے کے لیے 24 ماہ کا منصوبہ زیر غور

سات تکنیکی ورکنگ گروپس قائم، 120 روز میں سفارشات وزیراعظم کو پیش کی جائیں گی

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں آبی زراعت کے فروغ، جھینگا فارمنگ کی استعداد بڑھانے اور عالمی منڈیوں میں برآمدات کو وسعت دینے کے

بقیہ 18 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

17 لاکھ روپے کی گیس چوری کا معاملہ، وفاقی آئینی عدالت نے ویکل کو متوازیات جج کرانے کی اجازت دے دی

پیس و نرمام سے محکمہ کیس میں بھی بڑے فیصلے ہیں، گیس چوری بالواسطہ استعمال کو تحریک تابت کرے گا، جسٹس حسن رضوی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت نے ایس این جی پی ایل کی جانب سے متعلقہ

بقیہ 19 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کا خام تیل سنگاپور میں ذخیرہ کرنے کا فیصلہ

سعودی عرب کے اس فیصلے پر عملدرآمد کا آغاز 2027 کی دوسری ششماہی سے ہوگا

ریاض (این این آئی) سعودی عرب نے اپنا خام تیل سنگاپور میں ذخیرہ کرنے کا فیصلہ کرلیا، یہ فیصلہ سپلائی سے متعلق خدشات کے پیش نظر کیا جارہا ہے۔ سعودی عرب کے اس فیصلے پر عملدرآمد کا آغاز 2027 کی دوسری ششماہی سے ہوگا۔ اسی دوران

بقیہ 31 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

آئی پیک گروپ کا پہلی سہ ماہی میں 705 ملین روپے بعد از ٹیکس منافع

ریونیو میں 9.2 فیصد اضافہ، برآمدی فروخت تقریباً دوگنی ہوکر 3.515 ارب روپے تک پہنچ گئی

کراچی (این این آئی) انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنانس کمپنی لمیٹڈ (آئی پیک) گروپ کے 30 ستمبر 2026 کو ختم ہونے والی پہلی سہ ماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان کردیا، جس کے مطابق گروپ کا مجموعی ریونیو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 9.2 فیصد اضافے سے 11.13 ارب روپے ہوگیا، جبکہ بعد از ٹیکس منافع 705 ملین روپے ریکارڈ کیا

بقیہ 32 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کے لیے کوشاں ہے، قیصر احمد شیخ

جنگ کے اثرات خطے کی معیشت، تجارت اور عوامی زندگی پر مرتب ہو رہے ہیں، وفاقی وزیر

جنیوا (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری وبورڈ فیصل احمد شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے خاتمے اور خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مخلصانہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے، جنگ کے اثرات خطے کی معیشت، تجارت اور عوامی زندگی پر مرتب ہو رہے ہیں اس لیے تمام فریقوں کو تحمل کا مظاہرہ کرنا

بقیہ 33 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد ایئر کموڈور سردار ایاز صادق سے سعودی سفیر ڈاکٹر راجح عثمیمی الحکمی ملاقات کر رہے ہیں

گوادر میں 500 سے زائد نایاب ڈولفنز کے ایک بہت بڑے گروپ کا مشاہدہ

سمندری حیات اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے لیے ایک انتہائی مثبت علامت قرار

گوادر (این این آئی) گوادر کے ساحلی پانیوں میں 500 سے زائد نایاب ڈالفنز ڈولفن آوٹجس بے جو بلوچستان کے ساحلی علاقوں سمیت کیچر، مکران، عرب کے پانیوں میں پائی جاتی ہے، نایاب نسل کی ڈولفن موجودگی پاکستان کے ایک بہت بڑے گروپ کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق ڈالفن کی یہ تعداد

بقیہ 41 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

سرکاری گندم کے ذخیرے اور گوداموں کے انتظام سے متعلق بلوچستان ہائی کورٹ کا اہم حکم

محکمہ خوراک کے سیکرٹری اور ڈی جی کو 12 نومبر کو ذاتی حیثیت میں پیش ہونے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان ہائی کورٹ نے سرکاری گندم کے ذخیرے، گوداموں کی تحویل اور انتظامی امور سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کے دوران محکمہ خوراک کے سیکرٹری اور ڈائریکٹر جنرل کو آئندہ سماعت پر ذاتی حیثیت میں پیش ہونے اور جامع رپورٹس جمع کرانے کی ہدایت کردی۔ 27 اکتوبر 2026 کو جسٹس جناب

بقیہ 21 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

سیاسی کشیدگی بڑھ رہی ہے، سیاسی انتقامی کارروائیاں عروج پر ہیں، بیرسٹر گوہر

سیاسی مسائل کے حل کے لیے حکومت سے مذاکرات ہونے چاہئیں، حکومت سے ملاقات اور قیدیوں کی رہائی تحریک انصاف کا بنیادی مطالبہ ہے، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) بیرسٹر گوہر خان نے کہا ہے کہ سیاسی کشیدگی بڑھتی جارہی ہے، سیاسی انتقامی کارروائیاں عروج پر ہیں، پارلیمنٹ بائیس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیاسی قیدیوں اور سیاسی کی آزمیں رہائی کا مطالبہ ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے حکومت سے مذاکرات ہونے چاہئیں، حکومت سے چلنے اور تعمیری مذاکرات ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارلیمانی میٹنگ معمول کا اجلاس تھا، اس میٹنگ کو غیر ضروری طور پر ہنگامہ بنایا جارہا ہے، چیئرمین تحریک انصاف نے کہا کہ بانی پی ٹی

بقیہ 22 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں



صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو وزراب میں امن وامان سے متعلق اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان اور قطر کے درمیان تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

پاکستان میں برآمدات پر شعبوں، مشترکہ مختلط منصوبوں اور کاروباری شراکت داری کے وسیع مواقع موجود ہیں، وفاقی وزیر

دوحہ (آن لائن) پاکستان اور قطر کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعلقات کو مزید وسعت دینے، غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھانے اور پاکستانی برآمدات کے لیے

بقیہ 35 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

خضدار سیکورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن 5 دہشتگرد ہلاک

ہلاک کیے گئے دہشتگرد کالعدم بی ایل اے اور بی ایل ایف سے تعلق رکھتے تھے، ترجمان

خضدار (یو این اے) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے کرخ میں سیکورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر ایک کامیاب آپریشن کیا جس دوران 5 دہشتگرد (IBO) کرتے ہوئے 5 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا، ترجمان کے تفصیلات کے مطابق سیکورٹی فورسز نے خضدار کی تحصیل کرخ میں دہشت گرد عناصر کی

بقیہ 7 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پی پی آئی کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں

ارکان قیادت پر پھٹ پڑے، مذاکرات پر زور

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں ارکان لانگ مارچ کی حکمت عملی پر پھٹ پڑے، چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر خان کی موجودگی میں اجلاس میں شریک ارکان نے کہا کہ لانگ مارچ کی کال کے بعد کارکنوں کی گرفتاریاں شروع ہوگئیں، ارکان نے کہا کہ ہمیں لانگ مارچ کی کال دی گئی، ہم نے کارکنوں کو سڑکوں پر بلایا اور ہم خود گھروں میں بیٹھ گئے، ارکان نے کہا کہ ہمارے کارکنوں کی گرفتاری کی ذمہ داری کون لے گا

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastung
روزنامہ عصر نو
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس ٹیلی رو فونز ٹیلیفون سپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7836611

ہونہار طلباء اور طالبات کو جدید ڈیجیٹل آلات کی فراہمی

وزیراعظم شہباز شریف نے ملک بھر کے سرکاری سکولوں اور دینی مدارس کے پانچ لاکھ ہونہار طلباء اور طالبات کو کروم ب ؟ کس اور انٹرنیٹ ڈیوائس فراہم کرنے کے پروگرام کا اجرا کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ یہ جدید ڈیجیٹل آلات آئندہ دو سال کے دوران طلبہ تک پہنچائے جائیں گے۔ اسلام آباد کے کنونشن سینٹر میں میرٹ، محنت اور قابلیت کی بنیاد پر کروم ب؟ کس دینے کی تقریب کے دوران طلباء اور طالبات کو سکول بیگ اور ''مائی فائی'' انٹرنیٹ ڈیوائس بھی دی گئیں تاکہ وہ گھروں میں بیٹھ کر ای لائبریریوں اور دنیا بھر میں دستیاب تعلیمی وسائل سے استفادہ کر سکیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ حکومت نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کے لیے تمام ضروری وسائل فراہم کرے گی تاکہ وہ مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے سابق دور حکومت میں نواز شریف کی قیادت میں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر سمیت ملک بھر کے چھ لاکھ نوجوانوں کو لیپ ٹاپ فراہم کیے گئے تھے جس سے انہیں آگے بڑھنے کے مواقع ملے کیونکہ ذہانت اور محنت کا تعلق کسی کی مالی حیثیت سے نہیں ہوتا۔ ان کا کہنا تھا کہ ماضی میں چھ لاکھ لیپ ٹاپ دس سال میں تقسیم کیے گئے تھے جبکہ موجودہ پروگرام کے تحت پانچ لاکھ ہونہار طلباء اور طالبات کو صرف دو سال میں بھرپور کردار ادا کرسکیں، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو تعلیم کے بہترین مواقع دے اور انہیں ذمہ دار، باصلاحیت اور باکردار شہری بنانے میں اپنا کردار ادا کرے۔ وزیراعظم نے یہ بھی کہا کہ جدید ٹیکنالوجی تک رسائی نوجوانوں کے لیے علم کے نئے دروازے کھولے گی اور انہیں عالمی سطح پر اپنی صلاحیتیں منوانے کے قابل بنائے گی۔ انہوں کے مطابق تعلیم ایسی دولت ہے جسے کوئی چھین نہیں سکتا جبکہ قابلیت اور محنت انسان کو معاشرے میں نمایاں مقام دلاتی ہے۔

ہونہار طالبہ کی زندگی لینے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں

دوستو اکتوبر کا مہینہ تیزی سے گزر رہا ہے موسم سرما نے پاکستان میں لمبے والوں کے دروازوں پر دستک دے دی ہے۔ لاہور کے جیالوں کا رات گئے تک سڑکوں، پارکوں اور من پسند تفریح گاہوں میں گھومتے رہنے کا زمانہ لوٹ آیا ہے اور ایسے ہی کسی موسم میں خوشبوئی شاعرہ نے کہا تھا:

کچھ تو ہوا بھی سرد تھی اور کچھ تھا تیرا خیال بھی
ہم کو خوشی کے ساتھ ساتھ ہوتا رہا ملال بھی

موسموں کے بدلنے کا انسان کی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ کسی سے ملنے کی امید، کسی سے بچھڑنے کا غم۔ کوئی امید پوری ہونے کی خوشی اور کسی محبوب کے وعدہ کر کے نہ ملنے کا غم، اسی طرح کی زندگی میں انسان اپنے ماہ و سال گزارنے کے بعد گزر جاتا ہے۔ فیض احمد فیض نے کہا تھا:

آج لٹے ہو بڑی دیر کے بعد
آج گلا ن گزر جائے کہیں

دن بھلا کر گزر جائے کہیں اس لئے ایسے موسموں میں صرف ایک رخ دیکھنا مناسب نہیں کیونکہ ماہ اکتوبر کے آخری ہفتے سے شادیوں کا سیزن بھی شروع ہوجاتا ہے اور خوبصورت گورے ہاتھوں پر مہندی لگنے کے

شاہد محمود

لگتا ہے اس شہر میں رسم منظر گئی ہے
رسم تحجیب سے ملاقات کی منزل تک پہنچنے کی پہلی سیڑھی ہوتی ہے اس کے بعد حالات تیزی سے بدلتے ہیں اور سالہا سال سے دل کے نہاں گوشیوں میں بسنے والوں سے تنہائی میں ملاقاتوں کی گھڑی آن پہنچتی ہے لیکن ان حسین لمحات کی منظر کشی کرتے ہوئے میرا دل بے حد اداس ہو چکا ہے۔ اس خوبصورت اور ایٹمی ذہین لڑکی کا المیہ کے بارے میں سوچ کر جس نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے گولڈ میڈل حاصل کیا تو اس کے والدین نے اس سے کہا ''بیٹی اب ہم تمہاری شادی کرنا چاہتے ہیں'' تو اس نے اپنے والدین سے کہا لیکن میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی کیونکہ میں مزید تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہوں تو والدین نے کہا ''تیری خواہش اپنی جگہ لیکن تیری خواہش سے ہمارے خاندان کی عزت ہے اور ہم نے اپنے دل سے وعدہ کیا ہے۔ الفاظ دل بھی جائیں تو ان کا کیا فائدہ نہ وہ خوبصورت اور ہونہار طالبہ واپس آ سکتی ہے اور نہ اس کے والدین کی منہ بولی بیٹی واپس مل سکتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس سیم سانحہ کے بعد ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے خاموش اختیار نہیں کریں گے اور ملزم کو اس کے تمام ہنیت درک کے ساتھیوں سمیت گرفتار کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ملزمان سے وہ رقم بھی واپس لینے میں کامیاب ہو جائیں لیکن کیا وہ اس خاندان کو وہ خوشیاں یا ان کی بیٹی اور بہنی کو دلہن بنانے کی شدید خواہش کا ازالہ کر سکیں گے۔ ایسا بھلا کہاں ہوسکتا ہے۔ یہ صرف ایک واقعہ نہیں ہے کہ مختلف لوگوں کو مختلف ممالک میں جعلی دستاویزات پر بھیجنے کا یہ وحشیانہ عرصہ دراز سے جاری ہے اس دھندے میں ملوث بہت سے افراد گرفتار بھی کئے جا چکے ہیں ان کو سزائیں بھی ملی ہیں لیکن ان کا قانونی کاروائیوں کا باوجود اس دھندے کا قلع قمع نہیں ہوسکا۔

جب پہلی دستور ساز اسمبلی نظریہ ضرورت کی بھینٹ چڑی

پروفیسر محبوب حسین

کوئی مؤثر حد موجود نہیں؟ اس وقت دستور ساز اسمبلی کے صدر مولوی تمیز الدین خان تھے۔ وہ ایک تجربہ کار سیاست دان اور پارلیمانی روایات پر یقین رکھنے والے رہنما تھے۔ گورنر جنرل کے فیصلے کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے بجائے انہوں نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے کا فیصلہ کیا۔ ان کا مؤقف واضح تھا: گورنر جنرل کو دستور ساز اسمبلی تحلیل کرنے کا اختیار حاصل نہیں تھا، اور ایک ایسے ادارے کو انتظامی حکم کے ذریعے ختم نہیں کیا جا سکتا تھا جسے آئین سازی کا بنیادی فریضہ سونپا گیا ہو۔ مولوی تمیز الدین خان نے 8 نومبر 1954ء کو سندھ چیف کورٹ میں درخواست دائر کی۔ ان کی قانونی جدوجہد کا مرکزی نکتہ یہ تھا کہ اسمبلی کے وجود اور اختیارات کا تعین کسی ایک انتظامی عہدیدار کی مرضی سے نہیں کیا جا سکتا۔ اسمبلی کے داخلی قواعد اور اس وقت کے قانونی نظام کی روشنی میں اس کی تحلیل کے اختیار کو چیلنج کیا گیا۔ فروری 1955ء کو سندھ چیف کورٹ نے ان کے حق میں فیصلہ دیا اور گورنر جنرل کے اقدام کو غیر قانونی قرار دیا۔ یہ فیصلہ اس اعتبار سے اہم تھا کہ اس نے انتظامی اختیار کی حدود اور دستور ساز اسمبلی کی خودمختاری کے حق میں ایک مضبوط قانونی مؤقف پیش کیا۔ بظاہر ایسا محسوس ہوتا تھا کہ قانون نے طاقت کے سامنے اپنی بالادستی ثابت کر دی ہے لیکن تاریخ کے اس مرحلے پر قانونی جدوجہد کا ایک اور باب کھلنا باقی تھا۔ مولوی تمیز الدین خان کا مقدمہ پاکستانی سیاست میں ایک فرد کی قانونی فتح یا شکست سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ وہ دراصل اس اصول کے لئے لڑ رہے تھے کہ ریاستی اختیارات کی بنیاد قانون ہونا چاہئے، نہ کہ کسی عہدیدار کی خواہش۔ سندھ چیف کورٹ کے فیصلے کے خلاف وفاقی حکومت نے وفاقی عدالت سے رجوع کیا۔ اس وقت جسٹس محمد منیر وفاقی عدالت کے چیف جسٹس تھے۔ 21 مارچ 1955ء کو عدالت نے اکثریتی فیصلے میں سندھ چیف کورٹ کا فیصلہ برقرار نہیں رکھا۔ اس فیصلے کی بنیاد ایک اہم قانونی نکتے پر تھی گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء میں دفعہ 223-A کے اضافے کے لئے گورنر جنرل کی منظوری حاصل نہیں کی گئی تھی، اس لئے اسے مؤثر قانون تسلیم کرنے میں قانونی رکاوٹ موجود تھی۔ نتیجتاً سندھ چیف کورٹ کے رٹ جاری کرنے کے اختیار کو تسلیم نہ کیا گیا اور مولوی تمیز الدین خان کو حاصل ہونے والا ریلیف ختم ہو گیا۔ عدالت کے اندر بھی اختلافی آواز موجود تھی۔ جسٹس اے آر کارنیلیس نے اکثریتی فیصلے سے اختلاف کیا۔ ان کا اختلاف اس امر کی یاد دہانی تھا کہ آئینی بحرانوں میں قانونی تعبیر کے ایک اہم تھا کہ اس نے انتظامی اختیار کی حدود اور اندر بھی قانون کی حکمرانی اور ریاستی اختیار کی حدود کے بارے میں مختلف نقطہ نظر پائے جا سکتے ہیں۔ اس مقدمے کا المیہ یہ تھا کہ جس ادارے سے شہریوں اور ریاستی اداروں کے آئینی حقوق کے تحفظ کی توقع کی جاتی ہے، اس کے سامنے ایک ایسا قانونی سوال تھا جس کے نتائج براہ راست ملک کے جمہوری مستقبل پر اثر انداز ہونے والے تھے۔ عدالت نے قانونی اختیار کے ایک تکنیکی سوال پر فیصلہ دیا، لیکن اس فیصلے کے سیاسی اثرات تکنیکی حدود سے کہیں آگے نکل گئے۔ پاکستان کی آئینی تاریخ میں جسٹس منیر کا نام ضرورت کے حوالے سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اس تصور کو سمجھنے کے لئے مولوی تمیز الدین خان کے مقدمے اور اس کے بعد پیدا ہونے والی آئینی صورت حال کے درمیان فرق کرنا ضروری ہے۔ نظریہ ضرورت کی بنیاد اس تصور پر ہے کہ غیر معمولی حالات میں ریاستی نظام کے تحفظ اور حکومتی تسلسل کے لئے بعض ایسے اقدامات کو قبول کیا جا سکتا ہے جنہیں عام حالات میں قانونی جواز حاصل نہ ہو۔ تاہم اس اصول کا اطلاق بذات خود ایک پیچیدہ سوال ہے۔ کیا ریاست کو بحران سے نکالنے کے لئے آئینی حدود میں نرمی کی جا سکتی ہے؟ اور اگر کی جا سکتی ہے تو اس کی حدود کون مقرر کرے گا؟ یہ بھی تاریخی طور پر واضح رہنا چاہیے کہ مولوی تمیز الدین خان کی عدالت میں نظریہ ضرورت کے مقدمے میں بھی وہ ایک تاریخی اپیل کنندہ تھے۔ اس مقدمے کا مرکزی قانونی مسئلہ عدالت کے رٹ اختیار اور قانون سازی کے طریقہ کار سے متعلق تھا، جبکہ ضرورت کے اصول کو اس کے بعد پیدا ہونے والی آئینی صورت حال میں زیادہ نمایاں جواز ملا۔

کیا مستقبل کا انسان اپنی اگلی نسل خود ڈیزائن کریگا

تصور کیجیے مستقبل کے کسی اسپتال میں ایک ڈاکٹر والدین کے سامنے ان کے ہونے والے بچے کا جینیاتی نقشہ رکھتا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ جدید سائنس سے بعض مہلک بیماریوں کے خطرات کم کیے جاسکتے ہیں۔ والدین اسی عمارت کے دوسرے کمرے میں ایک امیر جوڑا اپنے بچے کو بیماریوں سے نجات دلانے کے ساتھ غیر معمولی ذہانت اور مخصوص جسمانی خصوصیات کے امکانات بھی تلاش کر رہا ہے۔ ایک ہی سائنس مگر دو مختلف خواب ایک زندگی بچانے کا دوسرا اپنی خواہش کے مطابق زندگی تشکیل دینے کا۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر انسان کو اپنی اولاد کے جینیاتی نقشے میں تبدیلی کا اختیار مل گیا تو وہ کہاں رکے گا؟ کیا وہ صرف موروثی بیماریوں کو نکست دے گا یا اگلی نسل کی خصوصیات بھی اپنی پسند کے مطابق ڈھالے گا؟ یہ محض سنسنی خیز تصور نہیں بلکہ جدید سائنس کے سامنے کھڑا ایک سنجیدہ اخلاقی اور تہذیبی سوال ہے۔ انسانی جسم کے خلیوں میں موجود ڈی این اے کو ایک حیاتیاتی کتاب سمجھ لیجیے جس میں ہماری نشوونما اور موروثی خصوصیات سے متعلق ہدایات درج ہوتی ہیں۔ جینیاتی تدوین کی جدید تکنیک، خصوصاً Cas9-CRISPR سائنسدانوں کو اس کتاب کے مخصوص حصوں میں تبدیلی کی صلاحیت دیتی ہے۔ گویا انسان اب زندگی کے بعض بنیادی رازوں کو سمجھنے کے ساتھ ان میں محدود مداخلت بھی کرسکتا ہے۔ اس پیش رفت کی عملی مثال دسمبر 2023ء میں سامنے آئی، جب امریکی ادارہ خوراک و ادویات نے Casgevy نامی علاج کی منظوری دی۔ یہ جین تھراپی موروثی خون کی بیماری سکل سیل کے علاج میں مدد دیتی ہے۔ اس میں مریض کے اپنے خون بنانے والے اسٹیم سیلز میں جینیاتی تبدیلی کر کے انہیں دوبارہ جسم میں داخل کیا جاتا ہے۔ یہ Eugenics یعنی انسانوں کی نسل کو بہتر بنانے کے نظریات کے تحت بعض معاشروں نے انسانی آبادی کو میعنہ طور پر بہتر بنانے کے دعوے کیے۔ ان نظریات کے نام پر جبری نس بندی اور امتیازی اقدامات بھی کیے گئے۔ جدید جینیاتی سائنس ان تاریخی پالیسیوں کے مترادف نہیں، لیکن ماضی خبردار کرتا ہے کہ جب انسانوں کی قدر پیدائشی خصوصیات سے متعین ہونے لگے تو ترقی کے نام پر ناانصافی بھی جنم لے سکتی ہے۔ اس خطرے کا مقابلہ کیسے ہوگا۔ فرض کیجیے کہ مستقبل میں بعض جینیاتی علاج زیادہ محفوظ اور مؤثر ہو جاتے ہیں، مگر ان کی قیمت صرف امیر خاندان ادا کرسکتے ہیں۔ ایک طبقہ جدید طبی سہولتوں سے فائدہ اٹھائے اور دوسرا بنیادی علاج کے لیے بھی ترستا رہے تو صحت کی ناہمواری مزید بڑھ سکتا ہے، نہ ہے والدین کو فوائد حاصل کرنا ممکن ہو تو دولت کے ذریعے ان تک رسائی نئی طبقاتی تقسیم پیدا کرسکتی ہے۔ یہ الجھن ثابت شدہ مستقبل نہیں مگر ایسا امکان ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اسی لیے عالمی ادارہ صحت نے انسانی جینوم میں تدوین پر عارضی مؤثر مداخلت کے بجائے انہوں نے موروثی بیماری سے بچانا چاہیں تو ان کی خواہش قابل فہم ہے لیکن اگر وہ اس کی ذہانت، قد، رنگ یا جسمانی ساخت اپنی پسند کے مطابق منتخب کرنا چاہیں تو کیا یہ بھی علاج کہلائے گا یا والدین کو آنے والے انسان کی خصوصیات کا فیصلہ اس کی پیدائش سے پہلے کرنا چاہیے۔ فی الحال سائنس انسانی ذہانت، شخصیت یا حسن کو چند جینیاتی تبدیلیوں سے اپنی مرضی کے مطابق تشکیل نہیں دے سکتی۔ ان خصوصیات پر متعدد جینز کے ساتھ تعلیم، ماحول، غذا اور زندگی کے تجربات بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ کامل تبدیلی کا تصور ابھی حقیقت نہیں تاہم ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ اس کی حدود کا تعین ابھی ہونا باقی ہے گا۔ تاریخ اس معاملے میں ایک سخت سبق دیتی ہے۔ بیسویں صدی میں انسانوں کی نسل کو بہتر بنانے کے نظریات کے تحت بعض معاشروں نے انسانی آبادی کو میعنہ طور پر بہتر بنانے کے دعوے کیے۔ ان نظریات کے نام پر جبری نس بندی اور امتیازی اقدامات بھی کیے گئے۔ جدید جینیاتی سائنس ان تاریخی پالیسیوں کے مترادف نہیں، لیکن ماضی خبردار کرتا ہے کہ جب انسانوں کی قدر پیدائشی خصوصیات سے متعین ہونے لگے تو ترقی کے نام پر ناانصافی بھی جنم لے سکتی ہے۔ اس خطرے کا مقابلہ کیسے ہوگا۔ فرض کیجیے کہ مستقبل میں بعض جینیاتی علاج زیادہ محفوظ اور مؤثر ہو جاتے ہیں، مگر ان کی قیمت صرف امیر خاندان ادا کرسکتے ہیں۔ ایک طبقہ جدید طبی سہولتوں سے فائدہ اٹھائے اور دوسرا بنیادی علاج کے لیے بھی ترستا رہے تو صحت کی ناہمواری مزید بڑھ سکتا ہے، نہ ہے والدین کو فوائد حاصل کرنا ممکن ہو تو دولت کے ذریعے ان تک رسائی نئی طبقاتی تقسیم پیدا کرسکتی ہے۔ یہ الجھن ثابت شدہ مستقبل نہیں مگر ایسا امکان ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اسی لیے عالمی ادارہ صحت نے انسانی جینوم میں تدوین پر عارضی مؤثر مداخلت کے بجائے انہوں نے موروثی بیماری سے بچانا چاہیں تو ان کی خواہش قابل فہم ہے لیکن اگر وہ اس کی ذہانت، قد، رنگ یا جسمانی ساخت اپنی پسند کے مطابق منتخب کرنا چاہیں تو کیا یہ بھی علاج کہلائے گا یا والدین کو آنے والے انسان کی خصوصیات کا فیصلہ اس کی پیدائش سے پہلے کرنا چاہیے۔ فی الحال سائنس انسانی ذہانت، شخصیت یا حسن کو چند جینیاتی تبدیلیوں سے اپنی مرضی کے مطابق تشکیل نہیں دے سکتی۔ ان خصوصیات پر متعدد جینز کے ساتھ تعلیم، ماحول، غذا اور زندگی کے تجربات بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ کامل

صحت مند پنجاب اور حکومت کی کاوشیں

چند دن پہلے ہمارے رہائشی علاقے اور ملنے والوں میں جو بھی اموات ہوئیں پتا چلا کہ کالے یرقان کی وجہ سے ہوئیں۔ غالب نے خوب کہا ہے کہ
موت کا ایک دن معین ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

موت کے یقینی ہونے کے باوجود انسان لمبے عرصے تک صحت مند زندگی گزارنا چاہتا ہے۔ غالب صاحب کو اس زمانے میں کالے یرقان بیماری کا پتہ چل جاتا تو تھوڑا بہت وہ سدھر سکتے تھے۔ اس پر پیلاہٹ میں مکمل طور پر بے خوابی کے مریض ہو جاتے اور شاید قیلولہ سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے۔ بات کہاں سے کہاں پہنچ گئی اور اب کرتے ہیں کالے یرقان کی بات.....

کالے یرقان کی بیماری جسے عموماً ہیپاٹائٹس سی کہا جاتا ہے اس دور میں ایک نہایت خطرناک مرض تصور کیا جاتا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں ہر دس میں سے ایک فرد اس مرض میں مبتلا ہو چکا ہے اور یہ مرض بہت تیزی سے پھیلتا جا رہا ہے۔ اس بیماری کے پھیلاؤ میں مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے افراد ڈاکٹرز سے لے کر حجام تک تمام ہی شامل ہیں۔ یہ بیماری کی علامتیں ظاہر ہونے کے بعد بھی بعض مریض بغیر علاج کیے ہوئے زیادہ عرصہ تک زندہ رہتے ہیں۔ ہیپاٹائٹس سی 20 سے 30 سالوں میں جگر کا کینسر بن جاتا ہے اس کا علاج پھر ٹرانسپلانٹ ہی رہ جاتا ہے۔ اس مرض کے پھیلنے کے کئی طریقے ہیں جن میں خون سے خون کا Contact سب سے اہم ہے ایک ہی ریزر سے دوسرے لوگوں کی شیو بنا یا بیماری بڑی آسانی سے ایک شخص سے دوسرے شخص تک منتقل ہو جاتی ہے۔ یہ بیماری پھیلانے میں بعض دندان ساز بھی شامل ہیں جو اپنے اوزاروں کو بار بار مریض پر استعمال کرتے ہیں اور انہیں ٹھیک طریقے سے Sterlize نہیں کرتے۔ پینے کا گندا پانی بھی ہیپاٹائٹس کی ایک بڑی وجہ ہے۔ Tatooing کرانے والے بھی اپنے آپ کو اس شوق کی خاطر اس مرض کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔ ناک کان چھدوانا بھی اس بیماری کا باعث بنتا ہے۔ اس بیماری کی علامات ظاہر ہو جاتیں تو وقت ضائع کئے بغیر تشخیص ٹیسٹ کروانا چاہئیں آج کل جگہ جگہ تشخیص لیبارٹریاں موجود ہیں جو غریب لوگوں کو خاص طور پر رعایت بھی دے دیتے ہیں۔ خاص طور پر چنتھلی لیپ والے اس میں سب سے زیادہ مستحق لوگوں کا خیال کرے ہیں۔ غریب لوگوں کے لئے اس خطرناک بیماری کا اس قدر مہنگے ٹیسٹ کروانا بھی مشکل ہو چکے ہیں۔

ایک اور المیہ یہ ہے کہ جو دوائی ڈاکٹر مریض کو لکھ کر دیتا ہے اس کا معیار چیک کرنے کے لئے کوئی اچھی لیبارٹری پاکستان میں سرے سے موجود ہی نہیں۔ کالے یرقان میں ڈاکٹر حضرات انجکشن تجویز کرتے ہیں۔ انجکشن کے بعد مریض کا بلڈ پریشر اور ٹمپریچر بڑھنا شروع ہو جاتا ہے جس سے سر درد، جسمی بھی آنے لگتی ہے۔ اس انجکشن کی قیمت اس قدر زیادہ ہے کہ غریب آدمی کی قوت خرید سے باہر ہے۔ یہ مریض کو بعض اوقات ایک ماہ میں 12 مرتبہ بھی لگایا جا سکتا ہے پورے علاج کا وقت 6 ماہ سے دو سال تک ہو سکتا ہے۔ یہ انجکشن چائنہ اور دوسرے ممالک سے امپورٹ کیا جاتا ہے اور ہمارے ملک کی مختلف کمپنیاں یہ انجکشن Dilute کرنے کے بعد اس کی Filling اور Packing اپنی کمپنی کے نام سے کرتی ہیں مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ بعض کمپنیاں انجکشن کو اس قدر Dilute کر دیتی ہیں کہ مریض کو کئی انجکشن لگانے کے بعد بھی فائدہ حاصل نہیں ہوتا اس کی مثال کچھ یوں ہے کہ جیسے ایک گلاس دودھ میں پانی کی ملاوٹ اس قدر ہو کہ دودھ کم اور پانی زیادہ ہو جائے۔ مریض اس بیماری کے انجکشن صحت مند ہونے کے لئے لگواتے ہیں مگر بعض اوقات اس کا اثر نہ ہونے کی وجہ سے مرض لاعلاج ہو جاتا ہے نجانے اس بیماری سے کتنے خاندانوں کے چراغ گل ہو چکے ہیں۔ غیر معیاری ادویات کا مسئلہ بہت ہی اہم ہے جس کا اعتراف کئی حکومتیں کر چکی ہیں۔ یہ ایک سنگین مسئلہ ہے کیونکہ اس کا تعلق انسانی زندگی سے ہے اور زندگی اللہ تعالیٰ کا انمول عطیہ ہے۔ غیر سند یافتہ افراد کو مریضوں کی زندگی سے کھیلنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے ان کے خلاف موجود قوانین کے تحت کارروائی کرنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ مریضوں کی مالی مشکلات دور کرنے کے لئے شہباز شریف کی طرح چیانٹس کنٹرول سیل قیام کرنا چاہیے جہاں ان کے وزیراعلیٰ کے دور میں مفت تشخیص اور علاج ممکن تھا۔ شعبہ صحت سے وابستہ ماہرین اور ارباب اختیار کو نہایت سنجیدگی سے اس مرض میں مبتلا مریضوں کے علاج معالجے، طریقہ علاج میں پائی جانے والی خامیوں کو تر جیحی اور ہنگامی بنیادوں پر دور کرنا چاہیے اور اس بیماری کے لئے استعمال ہونے والی ادویات کو کم قیمت پر مہیا کرنے کی طرف بھی توجہ دینی چاہیے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کے لئے اور صحت کو اپنی حکومت کی اولین تر جیحات میں شامل کیا ہے۔ مریم نواز نے ہیپاٹائٹس کی سکریننگ اور مفت علاج کی فراہمی پر خاص توجہ دی ہے اور بغیر کسی مالی بوجھ کے مفت تشخیص اور علاج کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ مریم نواز نے ''چیف منسٹر پنجاب ڈیزیز پروٹیکشن پروگرام'' کی منظوری دی ہے۔ مریم نواز جانتی ہیں کہ ہمارے ملک کی ترقی اور خوشحالی ملک میں بسنے والے افراد کی صحت اور فطری کارکردگی پر منحصر ہے۔

کام کی عادت گداگری کا تدارک

تارکین وطن پاکستانی بیرون ممالک بہت محنت کرتے ہیں اگر وہ متعلقہ ملک کے رہن سہن اور معیار کے مطابق زندگی گزاریں تو وہ صرف اپنے خرچے پورے کرسکتے ہیں اور اگر وہ کچھ بچا کر پاکستان بھیجتے ہیں تو سمجھ لیجیے کہ وہ وہاں اپنا معیار زندگی کم کر کے بچاتے ہوں گے۔ رائم کس موضوع پر بات کر رہے ہوں یا مباشفہ کسی کے ساتھ گفتگو کر رہے ہوں تو ہے اور کئی بار لکھ چکا ہے۔ مشکل مگر یہ ہے کہ ہمارے حکمرانوں اور ریاستی اداروں کو عوام کی مشکلات کی پروا نہیں ہے۔ خود وہ عام لوگوں میں رہتے ہیں نہ انہیں کوئی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کبھی کسی کام کا سوچ بن جائے تو کچھ عرصہ مہم چلتی ہے، تشہیر ہوتی ہے، پھر ختم۔ کوئی کام مستقل مزاجی اور تسلسل کے ساتھ کیا جاتا ہے نہ کوئی منصوبہ بندی ہوتی ہے۔ حکمران اور اداروں والی ان کاموں میں دلچسپی زیادہ ہوتی ہے جن میں ان کا اپنا بھی کچھ فائدہ نظر آتا ہو، کئی ادوار میں حکومتوں نے گداگری کے خلاف اقدامات بھی کیے مگر مکمل مذاکرے کی کوئی منصوبہ بندی نہیں کی گئی۔ پاکستان کے اندر بینظیر انکم سپورٹ کی صورت میں اتنا بڑا پروگرام چل رہا ہے جو شاید ہی کسی اور ترقی پذیر ملک میں ہوگا، مگر اس پروگرام کے شروع ہونے سے اب تک غربت اور گداگری میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اعداد وشمار نکال کر دیکھا جا سکتا ہے کہ ہر سال پاکستان میں غربت اور مانگنے والوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک عرصے سے میں نے پیشہ ور مانگنے والوں کو کچھ نہ دینے کا فیصلہ کیا ہوا ہے، البتہ کسی مزدوری کرنے والے کو دے دیتا ہوں یا ان لوگوں کی مدد کرتا ہوں جن کو جانتا ہوں کہ یہ واقعی مجبور ہیں۔ میری بھی اکثر مجھے کہتی ہے کہ جو مانگتا ہے، اسے کچھ دے دیا کرو، بالخصوص معذور مانگنے والوں کی ضرور مدد کرنی چاہیے۔ میرا سوال مگر یہ ہے کہ کیا یہ سب لوگ ضرورت پوری کرنے کے لیے مانگتے ہیں یا پیشے کے طور پر؟ اگر ضرورت کی بات ہے تو ایک مزدور کو دن بھر کام کرنے کی مزدوری دو ہزار سے کم ملتی ہے، تو مانگنے والے دو ہزار پورے ہو جانے کے بعد گھر کیوں نہیں چلے جاتے؟ اس مسئلے کا حل کام کرنے کی عادت ڈالنے میں ہے۔ ہمیں گھر کے کام میں مدد کے لیے کوئی خاتون نہیں ملتی، کہیں سے کوئی مزدور نہیں ملتا۔ ہماری زمینیں غیر آباد پڑی ہیں، کوئی آباد کرنے والا نہیں ہے۔ ہماری بچوں میں ہزاروں مویشیوں کے پالنے کی گنجائش ہے، گھر کو کوئی رکھنے والا نہیں، کیوں؟ کیونکہ ہم نے اللہ کے نام پر دینے کا رواج عام کر کے لوگوں کو مانگنے پر لگا دیا ہوا ہے۔ آج میں نے کالم پنجاب میں کریڈٹ کی وجہ سے بند ہونے والے مثالی گاؤں پروگرام اور سفرا پنجاب پروگرام پر لکھنا تھا۔ لکھنے بھی لگا کہ دو خاتون مانگنے آگئیں، ان کو کچھ دے کر رخصت کیا آدھا کالم لکھا تھا کہ ایک شریف جوان نوجوان آیا ہے کہ میرے پاس کوئی کام نہیں، اس کو سمجھا کر بھیجا کہ کوئی کام شروع کرو تو ہم میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا آ رہا ہے۔ امداد آپ کی مدد کریں گے، لو، اب تیسرا بھی آ گیا ہے۔ گداگری کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ مستحق افراد کی مدد اور پیشہ ور گداگری میں فرق کیا جائے، حکومت اور فلاحی ادارے اس کام کا بیڑا اٹھائیں۔ ہمارے ہاں مانگنا ایک بہت بڑا پیشہ بن چکا ہے۔ سڑکوں پر مانگنے والوں کے ہجوم نظر آتے ہیں، مساجد کے باہر مانگنے والوں کے ڈیرے ہوتے ہیں۔ کسی دکان کے اندر جانے لگیں یا باہر نکلنے لگیں تو گداگر راستہ روک لیتے ہیں، ہاتھ لگاتے یا پکڑتے ہیں۔ کسی بھی جگہ گاڑی روکیں تو کھڑکیوں پر ٹھک ٹھک کرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ہم فون پر بات کر رہے ہوں یا ہم اور کئی بار لکھ چکا ہے۔ مشکل مگر یہ ہے کہ ہمارے حکمرانوں اور ریاستی اداروں کو تمام اخلاقی حدیں پار کر کے بیچ میں مخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ہم ہاتھ کے اشارے سے منع کریں تو پھر بھی باز نہیں آتے، منہ سے بول کر منع کریں تو بھی جان نہیں چھوڑتے۔ اللہ کے واسطے دیتے ہیں اور اپنی بے کسی اور مجبوریوں کے راگ الاپتے ہیں۔ شہروں کے اندر مانگنے والوں کی ٹولیاں ہوتی ہیں۔ پہلے ایک یاد آتے ہیں، اگر ہم ان کو کچھ دے دیں تو پھر وہ جا کر دوسروں کو بھیج دیتے ہیں۔ یہ لوگ بہت چالاک، ہوشیار اور منہ پھٹ بھی ہوتے ہیں۔ بندوں کو پہچان لیتے ہیں کہ یہ کتنے پیسے دے سکتے ہیں، مگر مکمل مذاکرے کی کوئی منصوبہ بندی نہیں کی گئی۔ پاکستان کے اندر بینظیر انکم سپورٹ کی صورت میں اتنا بڑا پروگرام چل رہا ہے جو شاید ہی کسی اور ترقی پذیر ملک میں ہوگا، مگر اس پروگرام کے شروع ہونے سے اب تک غربت اور گداگری میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اعداد وشمار نکال کر دیکھا جا سکتا ہے کہ ہر سال پاکستان میں غربت اور مانگنے والوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک عرصے سے میں نے

سڑک سے بستر تک

مجھے امامہ رباب کی باتوں نے رلا دیا تاہم اس کی ہمت، حوصلہ اور جینے کی امنگ دیکھ کر خوشی بھی ہوئی اسے جب تقریب میں خطاب کرنے کے لئے بلایا گیا تو ایک سٹاف نے اسے وہیل چیئر کے سہارے چل کر آئی۔ اسٹیج کی سیڑھی کے قریب پہنچی تو معلمین نے اسے سہارا دینے کی کوشش کی مگر اس نے اشارے سے منع کر دیا۔ وہ پانچ سال کی تھی کہ ایک حادثے نے نہ صرف اس کی ٹانگ بلکہ چھوٹی بہن کی دونوں ٹانگیں چھین لیں۔ بس لاہور سے ملتان آرہی تھی، ڈرائیور کی غفلت سے رباب نے بتایا اس وقت یہ باتیں ہوتی تھیں کہ اب ان دونوں بیٹیوں کا کیا مستقبل ہے؟ ان سے جان چھڑانی چاہئے مگر میری ماں کہتی تھی جس نے آزمائش میں ڈالا ہے وہ نکالنے پر بھی قادر ہے۔ امامہ رباب نے ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن تک بہاء الدین زکریا یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی اور اب وہ اسسٹنٹ سٹریم ایسوسی ایشن ملتان میں کام کرتی ہ

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو مستونگ

سیاسی قیادت کو صلاحیت اور معاشی منصوبہ بندی پر توجہ دینی چاہیے نظریاتی

حکمرانوں کی زیادہ تر توانائیاں سیاسی مخالفین کو زیر کرنے میں صرف ہو رہی ہیں، ملک میں مسلسل سیاسی عدم استحکام اور کشیدگی کے باعث بیرونی سرمایہ کاری کے منصوبے متاثر ہو رہے ہیں، حکمرانوں کو سیاسی انتقام کے بجائے ملکی معیشت اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دینی چاہیے

پاکستان اس وقت سیاسی اور معاشی بحرانوں، نوتوانائی کی قلت اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز سے دوچار ہے۔ ریاستی اور آئینی اداروں پر اعتماد میں کمی ملک کے لیے تشویش ناک ہے، غیر جمہوری اقدامات پائیدار ترقی اور استحکام کے بجائے بحرانوں میں اضافے کا سبب بنتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود اسعد قاسمی اور دیگر مرکزی رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملک میں مسلسل سیاسی عدم استحکام اور کشیدگی کے باعث پاک بھین تعلقات، باہمی اعتماد اور سرمایہ کاری کے منصوبے متاثر ہو رہے ہیں۔ حکمرانوں کو سیاسی انتقام کے بجائے علمی معیشت اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دینی چاہیے۔ جاری کردہ بیان میں مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی نائب امراء مولانا عبدالوہاب وجیہ اور مولانا عبدالرؤف ہمپر پرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالرشاد پشتی اور مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی عبدالاکبر نے کہا کہ مسلسل سیاسی عدم استحکام اور کشیدگی کے باعث پاک بھین تعلقات، باہمی اعتماد اور سرمایہ کاری کے منصوبے متاثر ہو رہے ہیں۔ حکمرانوں کو سیاسی انتقام کے بجائے ملکی معیشت اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دینی چاہیے۔ ملک میں مسلسل سیاسی عدم استحکام، کشیدگی اور سرمایہ کاری کے منفی اثرات ملکی معیشت اور معاشی منصوب بندی پر توجہ دینی چاہیے، لیکن حکمرانوں کی زیادہ تر توانائیاں سیاسی مخالفین کو زیر کرنے میں صرف ہو رہی ہیں۔ رہنماں نے کہا کہ سیاسی کشیدگی اور مخالفین کے خلاف انتقامی کارروائیوں کی پالیسی نے پاک بھین تعلقات اور دیرینہ اعتماد کو نقصان پہنچایا ہے، جس کے منفی اثرات ملکی معیشت اور ترقیاتی منصوبوں پر مرتب ہو رہے ہیں۔ رہنماں نے کہا کہ سیاسی کشیدگی اور مخالفین کے خلاف انتقامی کارروائیوں کی پالیسی نے پاک بھین تعلقات اور دیرینہ اعتماد کو نقصان پہنچایا ہے، لیکن حکمرانوں کی زیادہ تر توانائیاں سیاسی مخالفین کو زیر کرنے میں صرف ہو رہی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک میں منصوب بندی کی کمی اور غیر جمہوری اقدامات پائیدار ترقی اور استحکام کے بجائے بحرانوں میں اضافے کا سبب بنے ہیں۔ جمعیت علمائے اسلام نظریاتی کے رہنماں نے مزید کہا کہ گزشتہ چار برسوں کے دوران متعدد معاہدوں اور سرکار حکمرانوں کی پالیسیوں سے ملک کو شدید نقصان پہنچا ہے اور پاکستان کو عالمی سطح پر تنہائی سے دوچار کیا ہے۔ ریاستی اور آئینی اداروں

یوم سیاہ: صوبہ بھر میں ریلیاں، کشمیریوں کیساتھ اظہار یکجہتی

27 کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہونا چاہیے، اکتوبر یوم سیاہ کشمیر، مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ہی خطے میں پائیدار امن کی ضمانت ہے، محمد خان لہڑی،

27 عالمی برادری اور اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں اکتوبر یوم سیاہ کشمیر، بھارتی مظالم کے باوجود کشمیریوں کے حوصلے بلند ہیں، محمد خان لہڑی

مستونگ و دیگر اضلاع (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگاران) مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی و صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایجوکیشن اینڈ ایکسٹینشن حاجی میر محمد خان لہڑی اور مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما و سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر برصغیر کی تاریخ کا ایک اہم اور دیرینہ مسئلہ ہے جس کا منصفانہ حل خطے میں پائیدار امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر کا دن کشمیری عوام کی جدوجہد، قربانیوں اور اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے عزم کی یاد دلاتا ہے ہم کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے لیے جاری جدوجہد، لازوال قربانیوں اور جرأت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ دونوں رہنماں نے کہا کہ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہونا چاہیے اور عالمی برادری کو اس حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا منصفانہ، پرامن اور دیرپا حل حقائق کو تسلیم کرنے کے لیے عالمی برادری مزاحمت کو دہشت گردی سے جوڑنے کی پالیسی ترک کرے اور کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کو تسلیم کرے۔ دونوں رہنماں نے کہا کہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو دبانے کے لیے بھارت کی جانب سے کیے جانے والے ظلم و بربریت کی عالمی برادری کو مذمت کرنی چاہیے۔ بھارت کی جانب سے کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور بھارتی مظالم کا فوری نوٹس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بالخصوص صوبہ بلوچستان کا مرجشری، مظلوم کشمیری بھائی بہنوں کی جدوجہد آزادی میں ان کے شانہ بشانہ ہے۔ بلوچستان کی عوام کشمیریوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کی مکمل آزادی کے جشن میں بادل نخواستہ رکاوٹ بنے ہوئے ہیں



گوادر، ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے نکالی گئی ریلی کے شرکاء مزار سے گزر رہے ہیں

خضدار اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں 30 سے 50 فیصد اضافہ

سوئی گیس کی سہولت موجود نہیں، عوام ایل پی جی پر گزارا کرتے ہیں مگر وہ بھی مصنوعی انداز مہنگائی بیچی جارہی ہے

ایل پی جی 600 اور مرغی کا گوشت 850 روپے کلو تک پہنچ گیا، ضلعی انتظامیہ پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال کرے، عبدالحمید بلوچ ایڈووکیٹ

خضدار (یو این اے) آل پارٹیز شوریٰ ایکشن کمیٹی خضدار کے جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ و دیگر عہدیداروں نے خضدار میں بے تحاشا مہنگائی، ایل پی جی گیس، مرغی اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں بے ہوشربا اضافے پر بے حد تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خضدار میں مہنگائی کا طوفان بے لگام ہو چکا ہے، ہوٹل مالکان نے چائے کی پیالی کی قیمت 50 روپے سے بڑھا کر 100 روپے کر دی ہے، ایک کلو گوشت 1200 روپے میں فروخت ہو رہا ہے، سبزیوں اور پھلوں کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں، ایل پی جی گیس 550 سے 600 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہی ہے، مرغی کا گوشت 850 روپے فی کلو تک پہنچ گیا ہے، جبکہ دال، چاول، چینی، آٹا، خوردنی تیل سمیت تمام اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خضدار میں ایل پی جی گیس سوئی گیس کی سہولت موجود نہیں، عوام ایل پی جی پر گزارا کرتے ہیں مگر وہ بھی مصنوعی انداز مہنگائی بیچی جارہی ہے، ضلعی انتظامیہ پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال کرے، عبدالحمید بلوچ ایڈووکیٹ

صفحہ نمبر 18



اوستہ محمد، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی قیادت میں کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کیلئے نکالی گئی ریلی کے شرکاء

اضافی بلوں کی وصولی عوام دشمنی ہے

عبدالرحمٰن رفیق

بنیادی سہولیات سے محروم شہریوں پر بھاری مالی بوجھ ڈال کر ان کی زندگی اجیرن بنادی گئی ہے حکمران عوامی مشکلات کا ادراک کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں

حکومت نے عوام کو مانیاز کے رحم و کرم پر چھوڑ رکھا ہے، بیروزگاری اور مہنگائی نے عوام کی چیخیں نکال دی ہیں، ہر طرف لوٹ مار کا بازار گرم ہے، ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے احتجاجی مظاہرہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحاق خان خاکوانی، صوبائی نائب امیر مولانا عبدالواسع، ضلعی امیر مولانا عبدالحق ہاشمی، ضلعی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی ترجمان مولانا عبدالرحیم زیارتوال، ضلعی نائب امیر مولانا عبدالرحمٰن باچا، ضلعی نائب امیر مولانا حبیب اللہ، ضلعی نائب امیر مولانا عبدالرحمٰن، ضلعی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالرحمٰن، ضلعی نائب امیر مولانا عبدالرحمٰن، ضلعی نائب امیر مولانا عبدالرحمٰن، ضلعی نائب امیر

بقیہ عصر نو مستونگ 1

ہے۔ نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (نسٹ) میں ٹیکنیکل انرجی سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے اویس لغاری نے کہا کہ پاور سیکٹر میں پیشہ ورانہ بورڈز تشکیل دے کر اقربا پروری کے خاتمے کیلئے اقدامات کیے گئے ہیں، شعبے میں ڈیجیٹلائزیشن اور بہتر طرز حکمرانی کے لیے بھی کام جاری ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزارت توانائی میں تکنیکی صلاحیت اور پالیسی سازی کے نظام کو ادارہ جاتی شکل دی گئی ہے، صنعتی بجلی کے نرخوں میں نمایاں کمی کی گئی ہے اور صنعتوں پر کراس سبسڈی کا بوجھ ختم کر دیا گیا ہے۔ اویس لغاری نے کہا کہ توانائی کے شعبے میں گردشی قرضے کو کم کرنے کیلئے اقدامات کیے گئے ہیں جس کے نتیجے میں پاور سیکٹر کا گردشی قرضہ 2400 ارب روپے سے کم ہو کر 1680 ارب روپے رہ گیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

کشمیر بنے گا پاکستان کے نعرے کی تکمیل اور آزادی ضرور حاصل کریں گے، یہ ہر پاکستانی کے دل کی آواز ہے، مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر دوبارہ اجاگر کرنا پاکستان کی سفارتی ذمہ داری ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وزارت خارجہ مسئلہ کشمیر کو عالمی فورمز پر مسلسل اٹھا رہے ہیں، او آئی سی کے کشمیر رابطہ گروپ کے اجلاسوں کا سلسلہ دوبارہ فعال کیا گیا ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر او آئی سی رابطہ گروپ کا اجلاس نیویارک میں منعقد کیا گیا، سعودی عرب، ترکیہ، عمان اور دیگر اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کی اجلاس میں شرکت عالمی توجہ کی عکاس ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ دنیا مسئلہ کشمیر کو نہیں بھولی، پاکستان اسے عالمی سطح پر اجاگر کر رہا ہے کیونکہ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی آئینی حیثیت تبدیل کی۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ بھارت کا 5 اگست 2019 کا اقدام کشمیری عوام کے حقوق کے منافی تھا، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادیں مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اہم بنیاد ہیں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ کشمیری عوام کو حق خودارادیت سے محروم نہیں کیا جا سکتا، بھارت مقبوضہ کشمیر میں آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی کوششیں کر رہا ہے، مقبوضہ کشمیر میں غیر مقامی افراد کو آباد کرنے اور جائیدادیں خریدنے کی اجازت دینے پر پاکستان کے تحفظات ہیں، کشمیری قیادت کو جیلوں میں قید کرنا اور مذہبی آزادیوں پر پابندیاں عائد کرنا قابل تشویش ہے، مقبوضہ کشمیر میں نماز جمعہ کی ادائیگی پر پابندیاں بھی عائد کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیوں پر پاکستان آواز اٹھاتا رہے گا، غیر ملکی مندوبین اور مبصرین کو مقبوضہ کشمیر تک رسائی نہ دینا صورتحال پر سوالات اٹھاتا ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف ہر عالمی فورم پر مسئلہ کشمیر کو اجاگر کر رہے ہیں، اقوام متحدہ، او آئی سی اور شنگھائی تعاون تنظیم سمیت تمام متعلقہ فورمز پر مسئلہ کشمیر اٹھایا جا رہا ہے، تاجکستان میں شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے دوران بھی مسئلہ کشمیر پر پاکستان کا مؤقف پیش کیا گیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ وزارت خارجہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل، جنرل اسمبلی کے صدر اور عالمی اداروں کو مسئلہ کشمیر پر مسلسل متوجہ کرتی ہے، پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور عالمی سطح پر حمایت جاری رکھے گا، کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق ملنا چاہیے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ کشمیری عوام کی دعائیں اور جدوجہد ایک دن ضرور رنگ لائیں گی، قائداعظم محمد علی جناح نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ قرار دیا تھا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان کے 25 کروڑ عوام کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں، مسئلہ کشمیر کے حل تک پاکستان کشمیری عوام کی حمایت جاری رکھے گا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کشمیری عوام کو آزادی اور حق خودارادیت عطا فرمائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

ہے۔ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل ہونا چاہیے تاکہ انہیں اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی اور حق خودارادیت کی مکمل حمایت کرتی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور معصوم شہریوں پر مظالم کی اطلاعات تشویش ناک ہیں، جبکہ کشمیری عوام کی لازوال قربانیاں ان کے عزم، حوصلے اور آزادی کے لیے غیر متزلزل جدوجہد کی گواہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق ملنا چاہیے اور مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار کے علاقے کرخ میں سیکیورٹی آپریشن کے دوران پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت پر پولیس اور ایف سی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ حکمت عملی کا مظہر ہے۔ اپنے بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بروقت انٹیلیجنس معلومات اور متعلقہ اداروں کے درمیان ہم آہنگی کلیدی اہمیت رکھتی ہے۔ خضدار میں پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت امن دشمن عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور ایف سی کے جوان عوام کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں کا قانون کے مطابق بھرپور جواب دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کامیاب کارروائیاں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت اور مشترکہ حکمت عملی کی اہمیت واضح کرتی ہیں، جبکہ صوبے میں پائیدار امن کے لیے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کا خاتمہ اور مؤثر سیکیورٹی اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں امن کا قیام حکومت کی ذمہ داری اور عوام کا تحفظ اس کا عزم ہے۔ امن کے محافظوں کی خدمات اور قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ حکومت بلوچستان امن و استحکام کے تحفظ اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

ہے، اجلاس میں مثبت پیشرفت کے آثار دکھائی دے رہے ہیں، امید ہے خطے میں جاری جنگ کے خاتمے کی راہ نکل سکتی ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ تہران میں ہونے والی ملاقات میں امریکا کے ساتھ معاملات سمیت خطے کی مجموعی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال ہوا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے امن کے لیے کی جانے والی کوششوں کے نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی قیادت میں پاکستان نے عالمی امن کے لیے کردار ادا کیا ہے۔ انہیں امید ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے حل کے لیے ہونے والی کوششیں کسی نتیجے تک پہنچ سکتی ہیں۔ خواجہ آصف نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور وزیر خارجہ عباس عراقچی کی امن کوششوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ کسی ممکنہ حل کی جانب پیشرفت ہوئی ہے، جس سے جنگ کے خاتمے کی امید پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے حوثیوں کی جانب سے حرمین شریفین پر حملے کی کوشش کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کے دفاع سے متعلق معاہدے کی ذمہ داریاں پاکستان کے لیے بھی اہم ہیں۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ امریکا اور اسرائیل میں انتخابات کے تناظر میں جنگ کے سیاسی مقاصد کے لیے استعمال ہونے کا امکان بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق جنگوں کو سیاسی مفادات کے بجائے امن کے قیام کے لیے ختم کرنے کی کوشش ہونی چاہیے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

مانیٹرنگ سسٹم نصب اور فعال کرنے کی ہدایت کر دی گئی۔ ایف بی آر کے مطابق سٹیل سیکٹر میں ٹیکس چوری روکنے اور پیداواری و ترسیلی اعداد و شمار میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے سٹیل مینوفیکچررز کو مانیٹرنگ سسٹم نصب کرنا ہوگا، اس اقدام کا مقصد پیداوار اور فروخت کے ریکارڈ میں ممکنہ فرق کی نشاندہی کرنا ہے۔ ہدایت کے تحت سٹیل پگھلانے والے یونٹس، ری رولرز اور مشترکہ صنعتی اداروں کے لیے پیداواری نگرانی کا نظام نصب کرنا اور اسے فعال رکھنا لازمی ہوگا۔ ایف بی آر کے مطابق نئے نظام کے تحت سٹیل کی پیداوار، وزن، تعداد اور ترسیل کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے گا، تیار ہونے والی اسٹیل مصنوعات کی پیمائش اور تعداد کی نگرانی بھی اسی نظام کے ذریعے کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اسٹیل مصنوعات کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہونے والی گاڑیوں کے رجسٹریشن نمبرز، مجموعی وزن اور خالص وزن کا ریکارڈ رکھنا بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ایف بی آر کا کہنا ہے کہ جدید مانیٹرنگ سسٹم کے ذریعے اسٹیل کی پیداوار اور ترسیل کے اعداد و شمار کا موازنہ کیا جا سکے گا، جس سے ریکارڈ میں تضادات اور ممکنہ ٹیکس چوری کی نشاندہی میں مدد ملے گی۔ ادارے نے سٹیل مینوفیکچررز کو ہدایت کی کہ مانیٹرنگ کے لیے درکار آلات اور سافٹ ویئر ایف بی آر کے منظور شدہ فراہم کنندگان سے حاصل کیے جائیں، مطلوبہ نگرانی اور ترسیل کا ریکارڈ مرتب کیے بغیر سٹیل مصنوعات کو صنعتی یونٹ سے باہر بھیجنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایف بی آر کے مطابق مقررہ تاریخ تک مانیٹرنگ سسٹم نصب نہ کرنے، قواعد کی خلاف ورزی کرنے یا پیداوار چھپانے کی صورت میں متعلقہ صنعتی اداروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اس اقدام کو سٹیل سیکٹر میں ٹیکس وصولیوں کو بہتر بنانے، سیلز ٹیکس چوری کی روک تھام اور صنعتی پیداوار کے ریکارڈ کو زیادہ شفاف بنانے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ سوراب سمیت صوبے کی تمام قومی شاہراہوں پر مسافروں اور شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ امن و امان کا قیام اور عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امن و امان کی فضا کو خراب کرنے والے عناصر کسی طور پر بلوچ قوم کے دوست یا خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ دشمن ممالک کو پاکستان بالخصوص بلوچستان کی اقتصادی ترقی اور خوشحالی ہضم نہیں ہو رہی، جس کے باعث وہ صوبے کا امن تباہ کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں۔ وزیر داخلہ نے سوراب کے غیور عوام اور مقامی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ ملک دشمن اور دہشت گرد عناصر کا مکمل قلع قمع کرنے کے لیے سکیورٹی فورسز کا ساتھ دیں تاکہ خطے کو امن کا گہوارہ بنایا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

موجودگی کی مصدقہ اطلاع پر کارروائی کی۔ آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں 5 دہشت گرد موقع پر ہی مارے گئے۔ ترجمان کے مطابق سکیورٹی فورسز کی یہ بروقت اور مؤثر کارروائی دہشت گردی کے مکمل خاتمے، شہریوں کی جانی و مالی حفاظت اور صوبے بھر میں امن و امان برقرار رکھنے کے پختہ عزم کی عکاس ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے کو مکمل طور پر پاک کرنے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے، جبکہ ملک و قوم کے امن و استحکام کی خاطر سکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف یہ کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

ہیں۔ ٹرانسپورٹرز کے مطابق مسلح افراد دونوں کوچز کے ڈرائیوروں کو اپنے ہمراہ لے گئے، جبکہ مسافروں کو کھلے میدان میں بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا، جس سے مسافر کوچز کی سکیورٹی اور مسافروں کے تحفظ کے حوالے سے تشویش میں اضافہ ہو گیا ہے۔ معروف ٹرانسپورٹرز حبیب اللہ بادیزئی، حاجی میر اکبر لہڑی، حاجی نصر اللہ دھوار اور دیگر نے اپنے ردعمل میں کہا کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسافر کوچز کو پیش آنے والے ایسے واقعات نے ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کو شدید پریشانی سے دوچار کر دیا ہے۔ ایک طرف مسافر اپنی منزل تک محفوظ پہنچنے کے لیے سفر کرتے ہیں، تو دوسری جانب راستے میں انہیں ایسے سنگین حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کو کھلے میدان میں چھوڑ دینا اور ڈرائیوروں کو اپنے ہمراہ لے جانا انتہائی تشویش ناک صورتحال ہے، جس کا فوری نوٹس لیا جانا چاہیے۔ ٹرانسپورٹرز نے کہا کہ مختلف چیک پوسٹوں پر تلاشی کے نام پر گاڑیوں کو گھنٹوں روک کر رکھا جاتا ہے، جس کے باعث مسافر کوچز مقررہ کانوائے سے پیچھے رہ جاتی ہیں۔ ان کے مطابق طویل انتظار اور غیر ضروری تاخیر کے باعث گاڑیوں کی ترتیب متاثر ہوتی ہے اور مسافر کوچز کو راستے میں سکیورٹی کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں پر تلاشی کے عمل کو مؤثر، تیز رفتار اور منظم بنایا جائے تاکہ گاڑیاں کانوائے سے الگ نہ ہوں اور مسافروں کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ حبیب اللہ بادیزئی، حاجی میر اکبر لہڑی، حاجی نصر اللہ دھوار اور دیگر ٹرانسپورٹرز نے کہا کہ بار بار ایسے واقعات پیش آنے کے باوجود اگر مسافر کوچز اور ان کے ڈرائیوروں کو تحفظ فراہم نہیں کیا گیا تو ٹرانسپورٹ کے شعبے سے وابستہ افراد میں عدم تحفظ کا احساس مزید بڑھے گا۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بے حسی کا مظاہرہ کرنے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث مسلح افراد کے خلاف فوری کارروائی کی جائے، یرغمال بنائے گئے ڈرائیوروں کی بحفاظت بازیابی یقینی بنائی جائے اور کوئٹہ کراچی شاہراہ پر مسافر کوچز کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

حکام کے ایرانی صدر سے مذاکرات کے بعد گفتگو کرتے ہوئے محسن رضائی نے کہا کہ تینوں ممالک کے رہنماؤں کی گفتگو میں بہت مثبت فضا محسوس کی۔ انہوں نے کہا کہ تینوں کا ماننا تھا کہ اگر ہم چاروں ممالک متحد ہو جائیں تو خطے کے بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے۔ اس تعاون کا آغاز بہت پہلے ہو جانا چاہیے تھا۔ امید ہے چاروں ممالک کے درمیان ٹھوس عملی اقدام کی شروعات ہوگی۔ محسن رضائی کا کہنا تھا کہ مجھے یقین ہے کہ یہ حقیقی اور عملی بنیاد رکھنے کی شروعات ہو سکتی ہے۔ اسی لیے ہم نے فی الحال کوئی بیان جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مگر بعد میں دو بیان جاری کریں گے جس پر اتفاق ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ معاملات کو عملی اور حقیقی انداز میں آگے بڑھانے کی جانب پیش قدمی کریں گے۔ محسن رضائی نے کہا کہ امریکا کی جانب سے بہت سی دھمکیاں دی جا رہی ہیں، تینوں ممالک کے دورے سے ظاہر ہوا کہ امریکی دھمکیوں کا دنیا پر زیادہ اثر نہیں ہوا۔ ایرانی سکیورٹی چیف نے کہا کہ امریکی دھمکیوں کا اثر ہوتا تو تین بڑے ممالک ہمارے ساتھ بیٹھ کر بات نہ کرتے، جو بہت معنی خیز بات ہے، یقین ہے کہ یہ حقیقی اور عملی تعاون کی بنیاد رکھنے کی شروعات ہو سکتی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکا نے ایران کے ساتھ جنگ شروع نہیں کی بلکہ ایران نے امریکا کے خلاف جنگ شروع کی۔ ٹرمپ نے فوجی کارروائی کے معاشی اثرات کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہیں توقع تھی کہ تیل کی قیمتیں اس سے کہیں زیادہ بڑھ جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اس اقدام کے لیے پوری طرح تیار تھے کیونکہ امریکا کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا اور یہ کارروائی بہت پہلے ہونی چاہیے تھی۔ جنگ بندی سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ انہیں یہ انتظام کبھی زیادہ پسند نہیں آیا، امریکا نے جنگ بندی کر کے اچھا بننے کی کوشش کی لیکن ان کے نزدیک یہ محض وقت کا ضیاع ثابت ہوئی۔ علاوہ ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وعدہ کیا ہے کہ ایسے شخص کو ایک ملین ڈالر دیے جائیں گے جس کی فراہم کردہ معلومات کے نتیجے میں ووٹر فراڈ کے مقدمے میں سزا ہو۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکا میں وسط مدتی انتخابات میں صرف آٹھ روز باقی ہیں اور تین کروڑ ووٹرز پہلے ہی اپنا حق رائے دہی استعمال کر چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے انعامی رقم کے لیے فنڈز کی فراہمی کا طریقہ کار واضح نہیں کیا، انتخابی جائزوں کے مطابق غیر امریکی شہریوں کی جانب سے بڑے پیمانے پر ووٹنگ کے واقعات انتہائی کم پائے گئے ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ کا یہ اعلان انتخابی عمل کی شفافیت اور ووٹر فراڈ سے متعلق سیاسی بحث کو مزید تیز کر سکتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے تناظر میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے اہم مشاورت ہوئی، جس میں پٹرولیم لیوی میں مرحلہ وار کمی اور جاری پٹرول ریلیف اسکیم کا دائرہ کار بڑھانے کے لیے حکومت اور جماعت اسلامی کے تین تین ارکان پر مشتمل مشترکہ کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کو عوام، بالخصوص کم آمدن والے طبقے پر قیمتوں میں اضافے کے اثرات کا مکمل احساس ہے اور مالی وسائل کی گنجائش کے مطابق ریلیف فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پٹرولیم ریلیف اسکیم میں اب تک ایک کروڑ 27 لاکھ افراد رجسٹر ہو چکے ہیں۔ اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ مشترکہ کمیٹی زیادہ سے زیادہ مستحق افراد کو ریلیف کی فراہمی اور پٹرولیم لیوی میں مرحلہ وار کمی کے لیے قابل عمل تجاویز مرتب کر کے حتمی سفارشات پیش کرے گی۔ ترجمان وزیراعظم ہاؤس کے اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف سے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد نے ملاقات کی، وفد میں جماعت اسلامی کے رہنما لیاقت بلوچ، سید فراست شاہ، نصر اللہ رندھاوا اور عنایت اللہ شامل تھے جبکہ حکومت کی جانب سے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر خزانہ و محصولات محمد اورنگزیب، وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک، مشیر وزیراعظم برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے حوالے سے جماعت اسلامی کی جانب سے مذاکرات کا راستہ اختیار کرنے پر وفد کا شکریہ ادا کیا۔ جماعت اسلامی کے وفد نے پٹرولیم لیوی کے خاتمے اور عوام کے ریلیف کیلئے اپنے موقف کا اظہار کیا۔ وزرا میں اتفاق ہوا کہ حکومت اور جماعت اسلامی کے تین تین اراکین پر مشتمل کمیٹی مندرجہ ذیل اقدامات پر حتمی سفارشات پیش کرے گی۔ عوام کیلئے پٹرول پر جاری ریلیف اسکیم کا دائرہ کار بڑھایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق عوام اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ پٹرولیم لیوی میں مرحلہ وار کمی کیلئے بجٹ کے لئے قابل عمل تجاویز مرتب کی جائیں۔ وزیراعظم نے حکومت کی طرف سے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال اور مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ کو نامزد کیا

بقیہ عصر نو مستونگ 12

منعقد ہوا، جس میں وفاقی حکومت کے وزراء اور پاکستان پیپلز پارٹی کے اہم رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالیاتی امور، ٹیکسوں اور ڈیوٹیز میں ردوبدل، سرکاری اداروں کی نجکاری اور مختلف شعبوں سے متعلق قانون سازی کی تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں اس بات پر مشاورت کی گئی کہ آئی ایم ایف کی شرائط سے متعلق مجوزہ قانونی ترامیم اور مختلف بلز کو قومی اسمبلی اور سینیٹ سے کس طریقہ کار کے تحت منظور کرایا جائے۔ مالیاتی امور سے متعلق بعض قوانین میں تبدیلیوں کے ساتھ ٹیکسوں اور ڈیوٹیز میں ردوبدل سے متعلق شرائط بھی زیر غور آئیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں ان سرکاری اداروں سے متعلق قوانین میں ترامیم کی تجاویز پر بھی غور کیا گیا جنہیں نجی شعبے کے حوالے کیا جانا ہے۔ اس سلسلے میں مجوزہ قانون سازی اور متعلقہ بلز کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظوری کے امور زیر بحث آئے۔ اجلاس میں سپریم کورٹ کے مصطفیٰ امپیکس کیس میں دیے گئے فیصلے کی روشنی میں بعض بلز کی منظوری کے معاملے پر بھی مشاورت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق پٹرولیم اور غذائی شعبوں سے متعلق بعض بلز بھی پیش کیے جانے کا امکان ہے، جن کے قانونی اور پارلیمانی پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کی جانب سے ایسے بلز کی مخالفت نہ کرنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

سامنے آیا ہے، سندھ کے عوام اور منتخب نمائندوں نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے، سندھ کے عوام ہی سندھ کی قسمت کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سیاست دانوں کا کام نہیں کہ لوگوں میں نفرت اور تقسیم پیدا کریں، کراچی سے تعلق رکھنے والے وفاقی کابینہ میں شامل لوگوں نے شہر میں ایک ٹکے کا کام نہیں کیا، وفاقی حکومت کراچی میں دلچسپی نہیں لیتی، اس کے نمائندے شہر میں نفرت پھیلانے میں لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کو کراچی پر توجہ دینی چاہیے، شہر میں وفاقی اور صوبائی ادارے مل کر کام کریں تو عوام کی خدمت کی جا سکتی ہے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ حکومت کا فرض ہے کہ عوام کے لیے آسانیاں پیدا کرے، ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری عروج پر ہے، سندھ حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کے معاشی بوجھ کو کم کر سکے، بجلی کے بل اتنے بڑھ چکے ہیں کہ عوام کو ادائیگی میں مشکلات ہیں، سوچ رہا تھا کہ کاش ہم پورے لیاری کو شمسی توانائی پر منتقل کر سکتے، سندھ حکومت کوشش کر رہی ہے کہ لیاری کے عوام کو شمسی توانائی فراہم کرے۔ ہے، سندھ اسمبلی اپنا فیصلہ سنا چکی ہے، اس لیے اب اس موضوع کو بند ہونا چاہیے، صوبے کے عوام اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنے کا حق رکھتے ہیں اور پیپلز پارٹی اس معاملے پر اپنا موقف بارہا واضح کر چکی ہے۔ وہ منگل کو لیاری میں تاریخی ڈاکٹر کیٹرو و نابائے اسپینسرز آئی اسپتال کے توسیعی منصوبے کے افتتاح کے بعد میڈیا سے اسپتال کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت دوبارہ فعال کر کے جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق یہاں روزانہ مریضوں کو مفت معائنے اور او پی ڈی کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ موتیے کے آپریشن بھی کیے جا رہے ہیں۔ آپریشن تھیٹرز فعال کر دیا گیا ہے اور ادویات و چشمے رعایتی نرخوں پر فراہم کیے جا رہے ہیں۔ مرتضیٰ وہاب نے بتایا کہ لیاری اور اولڈ سٹی ایریا میں لوڈشیڈنگ کے مسئلے کے پیش نظر اسپینسر آئی اسپتال کو سولر توانائی پر منتقل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی سے اسپتال کو مزید بہتر بنانے کے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

کر 21.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ منگل کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مالی سال 27-2026 کی پہلی سہ ماہی کے دوران برآمدات میں 11 فیصد اضافہ ہوا اور ان کا حجم 11.2 ارب ڈالر ہو گیا، اس عرصے میں غیر ملکی سرمایہ کاری میں بھی 20 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی ترسیلات زر 45 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے جو ملکی معیشت کے لیے حوصلہ افزا امکانات کی عکاسی کرتی ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں مسلسل معاشی اصلاحات اور برآمدات پر مبنی ترقی کا فروغ ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

حقائق پر مبنی معلومات کے تبادلے، تجارت و سرمایہ کاری، مشترکہ تحقیق اور ثقافتی روابط کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کرے گا، سی پیک کے پہلے مرحلے نے ہماری زمینوں کو جوڑا، اگلا مرحلہ ہمارے ذہنوں کو جوڑے گا، اگر سی پیک ہمارے مشترکہ مستقبل کا جسم ہے تو چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور اس کی آواز ہوگا، صدر شی جن پنگ نے ہمیں مشترکہ مستقبل کا وژن دیا، وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کو اس تک پہنچنے کے ذرائع فراہم کیے، نوجوانوں کے ہاتھوں میں لیپ ٹاپ ایک پاسپورٹ ہے اور سمارٹ فون ایک منڈی ہے، ڈیجیٹل دور میں رابطہ طاقت اور بیانیہ خودمختاری ہے، چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور چار بنیادی ستونوں میڈیا، تجارت و کاروباری ادارے، تھنک ٹینکس اور ثقافت، سیاحت و نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ پاکستان اور چین مشترکہ مستقبل کی تعمیر، ڈیجیٹل معیشت کے فروغ اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مل کر آگے بڑھتے رہیں گے۔ وہ پاک چائنا فرینڈ شپ سینٹر میں چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ، پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ زائی ڈونگ، وفاقی سیکرٹری اطلاعات و نشریات ریڈیو کا دوسرا ستون کاروبار اور تجارتی ادارے ہیں، پاکستان اور چین کے ممتاز تجارتی گروپس سے استفادہ کرتے ہوئے اس ستون نے کراچی میں اپنا پہلا علاقائی دفتر کھول دیا ہے جو تجارت، سرمایہ کاری اور براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا ریکارڈ رکھنے کے لئے ایک تجارتی پورٹل تیار کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک پوڈ کاسٹ سیریز کے ذریعے پاکستان میں چینی کاروباری افراد اور چین میں پاکستانی کاروباری افراد کی کہانیاں بیان کی جا رہی ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے مل کر قراقرم ہائی وے تعمیر کی، بہت سے لوگوں نے دونوں قوموں کو ملانے کے لئے اپنی جانیں قربان کیں، آج ہم ایک مختلف شاہراہ تعمیر کر رہے ہیں جو چٹانوں کی بجائے سچائی سے بنے گی اور ٹرکوں کی بجائے آوازوں کے ذریعے آگے بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آبا و اجداد کی تعمیر کردہ شاہراہ کی طرح چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور بھی قائم و دائم رہے گا۔ اس راہداری کے ذریعے پاک چین دوستی کی کہانی ہر گھر اور زبان تک پہنچائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین دوستی اس حقیقت کی زندہ گواہی ہے کہ انسانیت کا مشترکہ مستقبل ایک ایسی تقدیر ہے جسے ہم مل کر تعمیر کر رہے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

ہوئے۔ بلوچستان بار کونسل کی جانب سے صوبے کی مختلف بار ایسوسی ایشنز سے 51 وکلا کو تربیتی پروگرام کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ وفد میں کوئٹہ، تربت، خضدار اور پنجگور، ژوب، چمن، قلات، سبی اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے وکلا شامل تھے۔ چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی نے بلوچستان کے وکلا کو بتایا کہ عدالتی کمپلیکسز اور بار رومز میں سولرائزیشن، انٹرنیٹ سے منسلک ای لائبریریز اور پینے کے صاف پانی کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ خواتین کے لیے مخصوص سہولیات کی فراہمی بھی اصلاحاتی اقدامات کا حصہ ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی نے کہا کہ عدالتی انفرااسٹرکچر کی بہتری کے منصوبے بڑی حد تک مکمل ہیں، صرف 6 عدالتی کمپلیکسز میں تکنیکی مسائل کے باعث کام باقی ہے، وکلا فراہم کردہ جدید سہولیات سے بھرپور استفادہ کریں، تاہم وکلا پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی کے آن لائن تربیتی پروگرامز سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلا اپنی پیشہ ورانہ مہارت بہتر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کریں، مشکل حالات میں بھی عدالتوں کا فعال رہنا اور انصاف کی فراہمی جاری رکھنا عدالتی اداروں کی مضبوطی کا مظہر ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے قانون کی حکمرانی کے لیے جوڈیشل افسران اور وکلا کی ثابت قدمی اور خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ نظام انصاف کی مضبوطی کے لیے وکلا کی مسلسل تربیت، پیشہ ورانہ اخلاقیات اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اہم ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

بنانے کے لیے اہم اقدامات پر اتفاق کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت انسداد منی لانڈرنگ اور کاؤنٹر فنانسنگ ٹیررازم کی قومی ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس میں مالیاتی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، متعلقہ قوانین میں ترامیم اور ادارہ جاتی صلاحیت بہتر بنانے کے امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے بعد جاری اعلامیے کے مطابق کمیٹی نے کرنسی ٹرانزیکشن رپورٹ کی حد میں مجوزہ نظرثانی کی منظوری دے دی۔ اس اقدام کا مقصد مالیاتی لین دین کی نگرانی کے طریقہ کار کو موجودہ خطرات اور ضروریات کے مطابق بہتر بنانا ہے۔ اعلامیے میں بتایا گیا کہ اجلاس کے دوران پاکستان میری ٹائم زونز ایکٹ کی دفعہ 28 کو انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ کے شیڈول ون میں شامل کرنے کی منظوری بھی دی گئی۔ اس کے علاوہ پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی کو انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ کے شیڈول ٹو میں شامل کرنے کی منظوری دی گئی، جسے مالیاتی نگرانی اور ورچوئل اثاثوں سے متعلق ضابطہ جاتی فریم ورک کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں پاکستان کے انسداد منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے نظام میں ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر فنانشل مانیٹرنگ یونٹ (ایف ایم یو) کی کارکردگی، ادارہ جاتی استعداد اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ کمیٹی نے مالیاتی جرائم کی روک تھام کے لیے مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کے استعمال سے متعلق اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ ان جدید ٹیکنالوجیز کے ذریعے مشتبہ مالیاتی سرگرمیوں کی نشاندہی اور مالیاتی لین دین کی نگرانی کو بہتر بنانے کے امکانات زیر بحث آئے۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے متعلقہ اداروں کے درمیان مضبوط رابطہ کاری، بروقت ڈیٹا اپ اور فیصلوں پر مؤثر عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کی صلاحیتوں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے واضح روڈ میپ تیار کرنے کی ہدایت بھی کی۔ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کا انسداد منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کا فریم ورک بدلتے ہوئے مالیاتی خطرات سے ہم آہنگ رکھا جائے گا اور متعلقہ اداروں کی استعداد بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

لیے حکومت نے مربوط حکمت عملی کی تیاری پر کام شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری کی زیر صدارت آبی زراعت اور جھینگا ویلیو چین سے متعلق ذیلی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شعبے کی ترقی، ویلیو ایڈیشن، برآمدات میں اضافے اور عملی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں جھینگا فارمنگ کے لیے 24 ماہ کے منصوبے کی تیاری، سات تکنیکی ورکنگ گروپس کے قیام اور 120 روز کے اندر سفارشات وزیراعظم کو پیش کرنے کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مجوزہ اقدامات کا مقصد متعلقہ وفاقی اور صوبائی اداروں کی مہارت کو یکجا کر کے پاکستان میں آبی زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔ وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا کہ جھینگا فارمنگ، ویلیو ایڈیشن اور برآمدات میں اضافے کے لیے جامع روڈ میپ تیار کیا جائے گا تاکہ اس شعبے میں موجود صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ جھینگا فارمنگ کے شعبے کو درپیش مسائل کی نشاندہی کر کے ان کے عملی حل تجویز کیے جائیں گے، جبکہ شعبے کے بنیادی اعداد و شمار مرتب کرنے پر بھی توجہ دی جائے گی، تاکہ مستقبل کی منصوبہ بندی مستند معلومات کی بنیاد پر کی جا سکے۔ جنید انوار چوہدری نے کہا اس مقصد کے لیے قائم کیے گئے سات تکنیکی ورکنگ گروپس متعلقہ شعبوں کے تجربے اور مہارت سے استفادہ کرتے ہوئے تجاویز مرتب کریں گے۔ کمیٹی 120 روز میں اپنی سفارشات وزیراعظم کو پیش کرے گی، جبکہ جھینگا فارمنگ کے فروغ کے لیے 24 ماہ کے منصوبے پر بھی فوری کام جاری ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اس منصوبے میں وفاقی اور صوبائی ادارے مشترکہ طور پر کام کریں گے، جس سے ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط بنانے اور جھینگا فارمنگ و برآمدات میں اضافے کے لیے مربوط اقدامات کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشترکہ حکمت عملی کے ذریعے پاکستان کی نیلی اکانومی کو ترقی دی جا سکتی ہے۔ جھینگا فارمنگ کے فروغ، پیداوار میں بہتری، ویلیو ایڈیشن اور برآمدی مواقع میں اضافے سے متعلقہ شعبوں میں کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے کے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔ حکومتی سطح پر اس اقدام کو آبی زراعت کے شعبے کو منظم کرنے، دستیاب وسائل سے بہتر استفادہ کرنے اور پاکستان کی برآمدی صلاحیت بڑھانے کی کوششوں کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ مجوزہ روڈ میپ کی کامیابی کا انحصار سفارشات پر بروقت عمل درآمد، متعلقہ اداروں کے مؤثر تعاون اور منصوبے کے عملی نفاذ پر ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

دستاویزات جمع کرانے کی مہلت کی استدعا پر عدالت نے وکیل کو دستاویزات جمع کرانے کی اجازت دے دی جبکہ برہمی کا اظہار کرتے ہوئے بنچ کے سربراہ جسٹس حسن رضوی نے ریمارکس دیئے کہ پولیس تو بدنام ہے محکمہ گیس میں بھی بڑے تماشے ہیں، گیس چوری یا غلط استعمال کو محکمہ کیسے ثابت کرے گا؟ جسٹس حسن رضوی نے استفسار کیا کہ ایس این جی پی ایل کو 17 لاکھ کی غیر قانونی گیس کے استعمال کا کب پتہ چلا، 17 لاکھ کی گیس کسی نے چوری کی تو ضائع کر دی، غریب عوام مہنگی گیس خرید رہے ہیں۔ وکیل ایس این جی پی ایل نے کہا کہ صارف نے ڈومیسٹک کنکشن کا کمرشل استعمال کیا، جسٹس حسن رضوی نے کہا کہ عدالت میں صارف گیا جس کو 17 لاکھ کا بل ایس این جی پی ایل نے استدعا کی کہ مجھے متعلقہ دستاویزات جمع کرانے کی مہلت دی جائے۔ عدالت نے وکیل ایس این جی پی ایل کو دستاویزات جمع کرانے کی اجازت دے دی۔ محکمہ گیس نے عرفان علی نامی پشاور کے صارف کو 17 لاکھ کا بل بھیجا تھا، صارف نے متعلقہ عدالت سے رجوع کر کے ریلیف حاصل کیا تھا، محکمہ گیس صارف کے حق میں فیصلے کے خلاف وفاقی آئینی عدالت میں اپیل میں آئی ہے۔ منگل کو سماعت کے دوران عدالت نے وکیل کو دستاویزات جمع کرانے کی اجازت دیتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

میں شامل ممالک اور ایران کے اعلیٰ حکام کے درمیان ایک روز قبل تہران میں ہونے والی بات چیت کے نتائج پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سعودی ولی عہد نے کہا کہ سعودی عرب خطے میں سلامتی اور استحکام کے قیام کیلئے پرعزم ہے اور اپنا کردار ادا کرتا رہے گا تاہم اپنی سلامتی پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ اجلاس میں حوثیوں کی جانب سے باب المندب اور ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد پیدا ہونے والی مشکلات کے باعث خام تیل کی پیداوار اور ترسیل کے لیے نئے انتظامات اور امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یاد رہے کہ پیر کو سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے اعلیٰ حکام نے تہران میں ایرانی قیادت کے ساتھ ملاقاتیں کی تھیں جن میں مشرق وسطیٰ کی جنگ اور علاقائی سلامتی کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

میں لینے کے معاملے پر عدالت نے تشویش کا اظہار کیا اور ڈائریکٹر محکمہ خوراک کی وضاحت کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے مبینہ واقعے سے متعلق ایف آئی آر درج نہ ہونے کی وجوہات اور تفصیلات طلب کر لیں۔ عدالت نے بلوچستان بھر کے سرکاری گندم کے گوداموں میں موجود ذخیرے کی مقدار اور اس کی نوعیت سے متعلق مصدقہ تفصیلات پیش کرنے کا حکم دیا۔ اس کے علاوہ گوداموں کی تحویل، نگرانی اور حفاظت کے ذمہ دار افسران کے نام اور عہدے بھی طلب کیے گئے۔ رٹ بینچ نے محکمہ خوراک سے گندم کی خریداری، ذخیرہ کرنے، فروخت اور تقسیم کے طریقہ کار، قیمتوں کے تعین اور اس حوالے سے نافذ قانونی قواعد کی تفصیلات بھی طلب کیں۔ عدالت نے مبینہ واقعے سے متعلق معائنہ رپورٹس، اسٹاک رجسٹرز، سرکاری خط و کتابت اور محکمانہ کارروائی کا ریکارڈ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ عدالت نے استفسار کیا کہ مبینہ واقعے کے باوجود ایف آئی آر کیوں درج نہیں کی گئی اور آیا معاملہ پولیس یا کسی دوسرے مجاز فورم کو بھجوایا گیا یا نہیں۔ زیر بحث گندم کے موجودہ ذخیرے، اس کی قانونی تحویل اور ممکنہ فروخت یا منتقلی سے متعلق تفصیلات بھی طلب کی گئیں۔ عدالت نے سرکاری گندم کے ذخیرے کے شفاف، قانونی اور جوابدہ انتظام کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کیس کی مزید سماعت 12 نومبر 2026 تک ملتوی کر دی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

آئی کو فیملی سے ملاقات کی اجازت نہ دینا غیر انسانی سلوک ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

ہے، پرائیویٹ حج سکیم کے تحت اب تک 80 فیصد نشستوں کی بکنگ مکمل ہو چکی ہے جبکہ تقریباً 15 ہزار نشستیں باقی رہ گئی ہیں۔ ترجمان وزارت مذہبی امور کے مطابق پرائیویٹ حج سکیم کے عازمین حج نے واجبات کی مد میں مجموعی طور پر 57 ارب 50 کروڑ روپے جمع کروا دیئے ہیں، ان میں سے 30 ارب روپے ون لنک PSID اور بینک کارڈ کے ذریعے جبکہ 27 ارب 50 کروڑ روپے معمول بینک چالان کے ذریعے جمع کروائے گئے ہیں۔ ترجمان نے واضح کیا کہ رواں سال پاک حج ایپ اور ڈیجیٹل پورٹل پر موجود تمام پرائیویٹ حج پیکجز میں عازمین حج کے لیے قربانی کے اخراجات پہلے سے شامل ہیں، جن کی مالیت 55 ہزار روپے ہے۔ وزارت کی ہدایت کے مطابق اضافی سہولیات کا انتخاب اور ان کی ادائیگی بھی ڈیجیٹل پورٹل کے ذریعے ہی ہوگی۔ وزارت مذہبی امور نے پرائیویٹ حج سکیم کے تحت حج کی سعادت حاصل کرنے کے خواہش مند عازمین کو ہدایت کی کہ وہ باقی نشستوں پر اپنی بکنگ جلد از جلد مکمل کر لیں۔ اس مقصد کے لیے عازمین حج موبائل ایپ یا ڈیجیٹل پورٹل سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ترجمان نے واضح کیا کہ حج واجبات کی ادائیگی صرف سرکاری حج پورٹل یا پاک حج ایپ کے ذریعے کی جائے، عازمین حج کسی بھی فرد یا کمپنی کو براہ راست رقم ادا کرنے سے گریز کریں کیونکہ ایسے کسی بھی لین دین کی صورت میں وزارت مذہبی امور ذمہ دار نہیں ہوگی۔ وزارت نے عازمین حج کو ہدایت کی ہے کہ وہ پرائیویٹ حج کی بکنگ اور واجبات کی ادائیگی 20 نومبر سے قبل مقررہ ڈیجیٹل ذرائع سے کریں تاکہ مالی لین دین میں شفافیت برقرار رہے اور حج انتظامات بروقت مکمل کیے جا سکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

آباد کے جو بھی قیدی ہیں انہیں منتقل کریں گے، تین چار ہزار قیدی اس میں بآسانی آجائیں گے۔ صحافی کے جیلوں میں منشیات کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اگر ہم اسے ماڈل جیل کہہ رہے ہیں تو اسے ہر طرح سے ماڈل جیل بنائیں گے اسے ہر طرح سے سخت رکھا جائے گا۔ ایک اور صحافی نے بالخصوص بانی پی ٹی آئی عمران خان کا نام لے کر سوال کیا کہ کیا عمران خان کو بھی اس نئی جیل میں منتقل کیا جائے گا؟ اس پر محسن نقوی نے ایک بار پھر کہا کہ میرا خصوصاً جواب یہ ہے کہ اسلام آباد میں جو بھی قیدی ہوگا وہ اس میں منتقل ہوگا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ اس جیل میں رہنے والا واقعی اچھا انسان بن کر نکلے گا یہ دعویٰ نہیں کر سکتا، ان کی مانیٹرنگ تک میں حد تک سکتا ہوں یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ بہتر انسان بن جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

دہشت گردی کے شعبے میں تعاون مزید بڑھائیں گے۔ اردنی وزیر مواصلات نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ اردن نے شہریوں کی موجودگی کی اطلاعات والے مقامات کو نشانہ بنانے سے گریز کیا، تاہم شام میں شہری ہلاکتوں پر افسوس ہے اور شامی حکام سے رابطے میں ہیں۔ شامی حکام کے مطابق گزشتہ روز اردن کے فضائی حملوں میں 3 بچوں اور 1 خاتون سمیت 7 افراد ہلاک ہوئے۔ دوسری جانب حملوں کے بعد شام نے اردن کے ساتھ اپنی واحد مسافر اور تجارتی سرحدی گزرگاہ نصیب بند کر دی، جس کے باعث دونوں جانب آمد و رفت اور تجارتی سرگرمیاں معطل ہو گئیں۔ گزشتہ ہفتے اردن کے جنوبی شہر کرک میں 1 چرچ پر دہشت گرد حملے میں 9 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

میں پیش کیا جائے گا۔ ترک میڈیا کے مطابق حکومت نے کہا کہ ترکیہ، سعودی عرب اور پاکستان کا معاہدہ جارحیت نہیں بلکہ دفاع کے لیے ہے، اس کا مقصد کسی تیسرے ملک کے خلاف کارروائی کرنا نہیں ہے۔ ترکیہ کی پارلیمانی خارجہ امور کمیٹی کے سربراہ اور حکمران جماعت جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی کے رکن فواد اوکتائے نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشرق وسطیٰ، روس یوکرین جنگ اور قفقاز، بلقان اور شمالی افریقہ میں کشیدگی علاقائی سلامتی پر براہ راست اثرانداز ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ علاقائی ملکیت اور دفاعی صلاحیت بڑھانے کی جانب اہم قدم ہے، جس کا مقصد خطے میں امن اور استحکام کو فروغ دینا ہے۔ ان کے مطابق معاہدہ کسی ملک کے خلاف اتحاد بنانے یا توسیع پسندی کے لیے نہیں، بلکہ دفاعی تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیت مضبوط کرنے کے لیے ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

فاروقی (ستارہ امتیاز) کی جانب سے اپنے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب دیوان گروپ آف کمپنیز کے ہیڈ آفس میں منعقد ہوئی، جس میں پاکستان اور افریقی ممالک کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعلقات کے فروغ، دوطرفہ تجارت میں اضافے اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر دیوان یوسف فاروقی نے چیئرمین سینیٹ کو کراچی کے اہتمام پر شرکا نے پاکستان اور افریقی ممالک کے درمیان مضبوط تجارتی روابط اور کاروباری شراکت داری کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر دیوان یوسف فاروقی نے پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے سرکاری اداروں اور افریقی ممالک کے سفارتی مشنز کے ساتھ مل کر کام کرنے کے پاکستان ایس اے ڈی سی چیمبر ٹریڈ فیڈریشن کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

قانونی قبضہ کر رکھا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی فوجیوں نے 27 اکتوبر 1947 کو آج ہی کے دن تقسیم برصغیر کے منصوبے کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے جموں و کشمیر پر فوجی حملہ کیا اور کشمیری عوام کی مرضی کے برخلاف اس پر غیر قانونی قبضہ جما لیا تھا۔ تب سے، کشمیری عوام بھارت کے غیر قانونی قبضے سے آزادی اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ بھارتی فوج کی طرف سے 27 اکتوبر 1947 کو علاقے پر حملے اور 5 اگست 2019 کو نریندر مودی کی زیر قیادت ہندوتوا حکومت کی طرف سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کی منسوخی کے خلاف آزاد جموں و کشمیر، پاکستان اور دنیا بھر میں احتجاجی مارچ، ریلیاں اور سیمینارز کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یوم سیاہ منانے کی اپیل کل جماعتی حریت کانفرنس اور دیگر آزادی پسند تنظیموں کی جانب سے دی گئی ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس نے اس موقع پر عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے مظلوم عوام کو اپنے مادر وطن پر بھارت کا ناجائز قبضہ ختم کرانے میں مدد کرے۔ ہر سال 27 اکتوبر کو یوم سیاہ اور یوم سوگ کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ بھارت پر یہ واضح کیا جا سکے کہ کشمیری اس کے غیر قانونی قبضے کو مسترد کرتے ہیں۔ حریت قیادت نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کو کشمیریوں کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق حل کروانے میں اپنا کردار ادا کرے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادیں اس اصول کی توثیق کرتی ہیں کہ جموں و کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ ایک آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے ذریعے کیا جائے اور اقوام متحدہ سمیت دیگر عالمی اداروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ کشمیریوں کی مدد کے لیے آگے آئیں۔ ادھر مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں میں پوسٹرز آویزاں کیے گئے ہیں جن میں کشمیری عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ یوم سیاہ کو کامیاب بنائیں۔ ان پوسٹرز میں 27 اکتوبر 1947 کو جموں و کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین باب قرار دیا گیا ہے۔ یہ پوسٹرز سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، بشمول ایکس، فیس بک اور واٹس ایپ پر بھی شیئر کیے گئے ہیں۔ پاکستانی قوم بھی مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے لیے 27 اکتوبر کو یوم سیاہ کے طور پر منا رہی ہے۔ کشمیریوں کے حق خودارادیت کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت ان کی حوصلہ افزائی کا باعث رہی ہے، اور پاکستان آزادی کے حصول تک تنازعے کے پرامن حل کی کوششوں میں کشمیری عوام کی حمایت کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

میں پاکستان اور کویت کے درمیان دفاعی تعلقات، دوطرفہ بحری تعاون کے فروغ اور علاقائی میری ٹائم سیکیورٹی کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں بحری رہنماؤں نے دیرینہ دفاعی روابط مزید مستحکم کرنے اور پیشہ ورانہ تربیت، استعداد کار میں اضافے اور دونوں بحری افواج کے درمیان ادارہ جاتی تعاون کو وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ نیول ہیڈ کوارٹرز آمد پر چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف نے معزز مہمان کا استقبال کیا، جبکہ پاک بحریہ کے چاق و چوبند دستے نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اس موقع پر کویت نیول فورس کے کمانڈر کا نیول ہیڈ کوارٹرز کے پرنسپل اسٹاف آفیسرز سے تعارف بھی کرایا گیا۔ ملاقات کے دوران باہمی پیشہ ورانہ دلچسپی کے امور، خطے میں بحری سلامتی کے ماحول اور پاکستان و کویت کے درمیان دوطرفہ بحری تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں جانب سے اس امر پر زور دیا گیا کہ بحری افواج کے درمیان مسلسل رابطے اور قریبی تعاون خطے میں بحری سلامتی اور استحکام کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ دونوں بحری رہنماؤں نے پیشہ ورانہ تربیت، استعداد کار میں اضافے اور دفاعی تعاون کے مختلف شعبوں میں اشتراک کو فروغ دینے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر دیرینہ روابط برقرار رکھنے اور دونوں ممالک کی بحری افواج کے درمیان قریبی ادارہ جاتی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کی اہمیت اجاگر کی گئی۔ کمانڈر کویت نیول فورس کو علاقائی میری ٹائم سیکیورٹی کے لیے پاک بحریہ کے کردار، اقدامات اور کوششوں کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں خطے کے بحری ماحول اور سمندری سلامتی کے حوالے سے پاک بحریہ کی ذمہ داریوں اور اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں بحری رہنماؤں نے پاکستان اور کویت کے درمیان دیرینہ دفاعی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا، بالخصوص بحری تعاون کے دائرہ کار کو وسعت دینے اور دونوں بحری افواج کے مابین پیشہ ورانہ روابط بڑھانے پر زور دیا۔ پاکستان اور کویت کے درمیان مشترکہ مفادات، باہمی اعتماد اور مختلف شعبوں میں تعاون پر مبنی دیرینہ برادرانہ تعلقات قائم ہیں۔ کویت نیول فورس کے کمانڈر کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور بحری شعبے میں تعاون کے نئے امکانات تلاش کرنے کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ توقع ہے کہ اس دورے سے پاکستان اور کویت کی بحری افواج کے درمیان تعاون کو مزید فروغ ملے گا، جبکہ پیشہ ورانہ روابط میں اضافے اور بحری سلامتی کے شعبے میں اشتراک سے علاقائی امن و استحکام کے لیے جاری کوششوں کو بھی تقویت حاصل ہوگی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

کے ریاستی سلامتی سے متعلق شعبے نے سنایا۔ مقدمے میں کویت کے نائب وزیراعظم اور وزیر داخلہ شیخ فہد الیوسف کو قتل کرنے کی منصوبہ بندی، ایران سے رابطوں، لبنانی تنظیم حزب اللہ میں شمولیت اور ملک کے قومی مفادات کو نقصان پہنچانے کے الزامات شامل تھے۔ رپورٹس کے مطابق سزائے موت پانے والوں کی شناخت حسین عبداللہ المتوق، حسن عبدالہادی حاجیہ اور عبدالرضا حیدر دہقانی کے نام سے ہوئی ہے۔ مقدمے کی تفصیلات کے مطابق ملزمان پر الزام تھا کہ انہوں نے نائب وزیراعظم کو قتل کرنے کے منصوبے میں مختلف ذمہ داریاں تقسیم کی تھیں۔ استغاثہ نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ سازش پر عمل درآمد اور خوف و ہراس پھیلانے کے لیے دھماکا خیز مواد استعمال کرنے کی کوشش کی گئی۔ گیارہویں ملزم پر منصوبے کے لیے دھماکا خیز مواد ملک میں لانے کی کوشش کا الزام بھی تھا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے سربراہ فاتح بیرول نے کہا کہ ایندھن کی فراہمی کی صورتحال بدستور خدشات کا شکار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لگتا نہیں کہ 2027 میں بھی تیل کی عالمی مارکیٹ اس سطح پر آ سکے گی، جہاں وہ فروری میں امریکا اسرائیل کے ایران پر حملے سے شروع ہوئی جنگ سے پہلے تھی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

گیا۔ گزشتہ سال کی پہلی سہ ماہی میں گروپ کا بعد از ٹیکس منافع 704 ملین روپے تھا، جبکہ فی حصص آمدنی 1.08 روپے کے مقابلے میں اس سال 1.01 روپے رہی۔ منافع کے مارجن پر دباؤ کے باوجود گروپ منافع کو گزشتہ سال کی سطح کے قریب برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔ تاہم، مجموعی منافع پیک لمیٹڈ نے 3.42 ارب روپے کا ریونیو اور 211 ملین روپے بعد از ٹیکس منافع حاصل کیا۔ دوسری جانب، مشرق وسطیٰ میں جاری بحران کے باعث خام مال کی دستیابی، بحری راستوں، ترسیل کے دورانیے اور اخراجات کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ انتظامیہ خام مال کی بلاتعطل فراہمی، پیداواری سرگرمیوں کے تسلسل اور دستیاب سرمائے کے محتاط استعمال کو ترجیح دے رہی ہے۔ اس کے ساتھ پیداواری کارکردگی بہتر بنانے، زیادہ قدر والی مصنوعات کی تیاری اور برآمدات میں مزید اضافے پر بھی توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

جا رہی ہے۔ چنیوٹ کے علاقے کھوکھراں والا میں میڈیکل کیمپ کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی معیشت پہلے ہی مختلف چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے، افغانستان اور بھارت کے ساتھ تجارتی رکاوٹوں کے بعد خطے کے اندر مزید کشیدگی ملکی معیشت پر اضافی دباؤ ڈال سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران سمیت خطے کے ممالک کے ساتھ تجارتی راستوں کی بحالی پاکستان کے لیے اہم ہے کیونکہ اس سے تجارت، سرمایہ کاری اور برآمدات کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سمیت مقدس مقامات کا تحفظ پوری امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے، پاکستان اس حوالے سے اپنے عزم پر قائم ہے اور خطے میں امن کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ چنیوٹ میں ہیپاٹائٹس کے کیسز کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ کیسز کی تصدیق کے لیے دوبارہ ٹیسٹ کرائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صاف پانی کی عدم دستیابی سمیت مختلف عوامل بیماریوں کے پھیلاؤ کا سبب بن سکتے ہیں اس لیے صورت حال کا درست جائزہ لینا اور اس کے مستقل حل کے لیے مؤثر اقدامات کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام اور حکومت کو صورت حال سے آگاہ کیا جائے گا تاکہ عوام کو معیاری علاج، ادویات اور ماہر ڈاکٹروں کی سہولیات فراہم کی جا سکیں، ضرورت پڑنے پر طبی سہولیات میں اضافہ اور مزید میڈیکل کیمپس بھی قائم کیے جانے چاہئیں تاکہ لوگوں کو ان کی دہلیز پر علاج کی سہولت میسر آ سکے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بچوں کی صحت اور تعلیم پر سرمایہ کاری پاکستان کے روشن مستقبل کے لیے ناگزیر ہے، پسماندہ علاقوں میں صحت اور تعلیم کی سہولیات بہتر بنانے اور بیماریوں کی بروقت تشخیص و علاج کے لیے مؤثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ قیصر احمد شیخ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی تاکہ شہریوں کو بہتر طبی سہولیات میسر آ سکیں اور معاشرے کو صحت مند، تعلیم یافتہ اور خوشحال مستقبل کی جانب گامزن کیا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے پاکستان پوسٹ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، مالی استحکام کی بحالی اور ادارے کو منافع بخش بنانے کے لیے ٹھوس حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاک کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، تاہم گزشتہ 10 برسوں سے اس عمل میں تاخیر ہونا تشویشناک امر ہے۔ انہوں نے استفسار کیا کہ ڈیجیٹلائزیشن کے لیے ایگزم بینک کے ساتھ معاملات کہاں اور کیوں تعطل کا شکار ہیں اور اس کے مؤثر استعمال اور اخراجات میں کمی کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے پاکستان پوسٹ کی ری اسٹرکچرنگ کے لیے واضح اہداف، عملی اقدامات اور قابل پیمائش نتائج پر مبنی منصوبہ بندی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ادارے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے محض تجاویز کافی نہیں، بلکہ ان پر بروقت عمل درآمد بھی یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے پاکستان پوسٹ کے سینئر حکام کو ہدایت کی کہ وزیراعظم کے سامنے پیش کرنے کے لیے ایک مربوط اور جامع پروگرام تیار کیا جائے جس میں ڈیجیٹلائزیشن، مالی استحکام، انتظامی اصلاحات اور ادارے کی آمدن بڑھانے کے لیے مؤثر اقدامات شامل ہوں۔ اجلاس میں وفاقی سیکرٹری مواصلات اور ڈائریکٹر جنرل پاکستان پوسٹ نے وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کو ادارے کی موجودہ صورت حال، مالی مشکلات، ڈیجیٹلائزیشن کے منصوبوں اور دیگر اہم امور پر بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق رائے کی ضرورت پر زور دیا گیا کہ پاکستان پوسٹ کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور ادارے کی ساکھ و کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مربوط حکمت عملی اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

نئی عالمی منڈیوں تک رسائی میں مدد مل سکتی ہے۔ دوحہ میں ہونے والی ملاقاتوں کے دوران وفاقی وزیر تجارت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان تجارت، زراعت، صنعت اور سیاحت سمیت مختلف شعبوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھانے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی رابطوں کو بہتر بنانے، سپلائی چین مضبوط کرنے اور عالمی سرمایہ کاروں کے ساتھ شراکت داری بڑھانے سے پاکستانی برآمدات کے لیے نئی راہیں کھل سکتی ہیں۔ جام کمال خان کا کہنا ہے کہ پاکستان کی ترجیح اقتصادی سفارت کاری کے ذریعے عالمی تجارتی روابط کو ٹھوس سرمایہ کاری اور کاروباری منصوبوں میں تبدیل کرنا ہے، تاکہ ملکی صنعتی ترقی، برآمدات کے فروغ اور اقتصادی تعاون کو تقویت مل سکے۔ دوحہ میں جاری ملاقاتوں کو پاکستان اور قطر کے درمیان تجارتی تعلقات میں وسعت، سرمایہ کاری کے نئے امکانات کی تلاش اور علاقائی اقتصادی روابط مضبوط بنانے کی کوششوں کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم، زیر بحث مواقع کو عملی منصوبوں میں تبدیل کرنے کے لیے آئندہ سرمایہ کاری فیصلوں اور معاہدوں کی پیشرفت اہم ہوگی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

ہیں، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق جموں اور کشمیر کے پرامن حل اور کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے۔ منگل کو قومی اسمبلی میں وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا کہ آج سے تقریباً 78 سال پہلے 27 اکتوبر کو 1947 کو بھارتی افواج نے مقبوضہ جموں و کشمیر پر ناجائز قبضہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے اس کے خلاف ایک طویل قربانیوں کی داستان رقم کی جتنی شہادتیں ہوئی ہیں اگر 1989 سے اس کا شمار کیا جائے تو تقریباً 97 ہزار لوگوں نے شہادت قبول کی۔ انہوں نے کہا کہ دو لاکھ گھروں کو مسمار کیا گیا جیل میں بھی 7 ہزار لوگوں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے دلوں میں ہے کہ حکومت پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے اپنی کوششیں مزید تیز اور مؤثر بنائے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی قومی اسمبلی کشمیری عوام کی جدوجہد اور ان کے حق خود ارادیت کی حمایت جاری رکھے۔ بعد ازاں پارلیمانی کشمیر کمیٹی کے چیئرمین رانا قاسم نون نے ایوان میں قرارداد کا انگریزی متن پیش کیا۔ قومی اسمبلی نے قرارداد کی متفقہ طور پر منظوری دے دی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

530 روپے فی کلو میں ایل پی جی کی فروخت کی جاتی رہی۔ راولپنڈی اور اسلام آباد میں بھی ایل پی جی 650 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ کوئٹہ میں 530 اور پشاور میں 570 روپے میں فی کلو ایل پی جی کی فروخت جاری ہے۔ دوسری جانب ایل پی جی مارکیٹرز ایسوسی ایشن کے سینئر نائب چیئرمین علی حیدر نے بتایا کہ جہازوں کی آمد کے علاوہ ایران بارڈر سے بھی سپلائی بحال ہوئی ہے لیکن اس وقت گاڑیوں کی قلت ہے۔ علی حیدر نے خیال ظاہر کیا تھا کہ سپلائی چین معمول پر آنے سے آئندہ 48 گھنٹوں میں کراچی میں ایل پی جی کا نرخ بھاؤ 480 روپے ہو جانے کی امید ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں مسلمان، ہندو، سکھ اور مسیحی برابر کے شہری ہیں۔ وزیر اقلیتی امور پنجاب رمیش سنگھ اروڑہ نے وزیراعلیٰ بھگونت مان سمیت بھارتی پنجاب اسمبلی کو بھی دورہ پاکستان کی دعوت دیتے ہوئے کرتارپور صاحب سمیت پاکستان میں دیگر مذاہب کے مقدس مقامات کی زیارت اور مذہبی آزادی کا مشاہدہ کرنے کی بھی پیشکش کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا آئین تمام شہریوں کے مساوی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ پاکستان امن، رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کا پیغام دیتا ہے۔ اس سے قبل بھارتی پنجاب کے وزیراعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے لاہور میں 27 نومبر کو ہونے والی عالمی پنجابی کانفرنس میں شرکت کی دعوت ملنے کی تصدیق کی تھی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

اوپن ڈور پالیسی اپنائیں، عوامی مسائل سنیں اور شہریوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے عملی اقدامات کریں، پولیس افسران اپنے اضلاع میں مقامی عمائدین کو اعتماد میں لے کر امن و امان کے قیام کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔ گورنر خیبرپختونخوا نے کہا کہ پولیس شہدا کے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہے، شہدا پیکج میں اضافے کا اعلان کیا گیا ہے، جبکہ شہدا کے بچوں کے لیے کیڈٹ کالج کے قیام کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ فیصل کریم کنڈی نے بتایا کہ شہدا کے خاندانوں کے لیے خصوصی کارڈ متعارف کرائے جائیں گے تاکہ سرکاری دفاتر میں ان کے مسائل عزت و احترام کے ساتھ ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جا سکیں، انہوں نے پولیس افسران کو شہدا کے خاندانوں سے مسلسل رابطے میں رہنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو اے پی سیز، جدید اسلحہ اور دیگر ضروری وسائل فراہم کیے جا رہے ہیں، وفاقی حکومت نے خیبرپختونخوا پولیس کو 10 اے پی سیز فراہم کی ہیں، جبکہ پولیس میں خالی آسامیوں پر فوری بھرتیاں کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ گورنر خیبرپختونخوا نے کہا کہ پولیس کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ترقیاتی فنڈز میں کوتاہی نہیں کی جائے گی اور پروکیورمنٹ پر عائد پابندیوں میں نرمی کی گئی ہے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ صوبے میں سیف سٹیز منصوبوں پر کام جاری ہے اور انہیں ضم اضلاع تک بھی وسعت دی جائے گی، ضم اضلاع میں پولیس تھانوں، چوکیوں اور دیگر انفرااسٹرکچر کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس لائنز، تھانوں اور چیک پوسٹوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ گورنر خیبرپختونخوا نے کہا کہ گزشتہ ہفتے ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم نے خیبرپختونخوا کے مطالبات حل کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی، وزیراعظم کی جانب سے صوبے کے لیے اعلان کردہ پیکج کا 70 فیصد حصہ ضم اضلاع میں خرچ کیا جائے گا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غلطی اور شکست کی کوئی گنجائش نہیں، پولیس افسران امن و امان کی بہتری کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائیں اور تنازعات کے حل کے لیے قائم ڈی آر سیز کی کارکردگی بہتر بنانے کی خاطر اچھے لوگوں کو شامل کریں، انہوں نے واضح کیا کہ ان کا کوئی نوکل پرکن نہیں ہے۔ اجلاس میں پولیس افسران نے اپنے مسائل اور مختلف تجاویز پیش کیں، گورنر فیصل کریم کنڈی نے تجاویز کا خیرمقدم کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ پولیس کو درکار سہولیات فراہم کرنے اور مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 40

ہے۔ اقوام متحدہ کی خواتین، امن اور سلامتی سے متعلق سالانہ رپورٹ کے مطابق تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں روزانہ کم از کم 25 خواتین اور لڑکیاں موت کے منہ میں جا رہی ہیں، جبکہ جنسی تشدد کے واقعات میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور امن مذاکرات میں خواتین کو اب بھی خاطر خواہ نمائندگی نہیں دی جا رہی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت تقریباً 75 کروڑ خواتین اور لڑکیاں فعال تنازعات والے علاقوں سے 50 کلومیٹر کے فاصلے کے اندر رہائش پذیر ہیں، جو 2024 کے مقابلے میں 4 کروڑ زیادہ اور 1990 کے بعد سب سے بڑی تعداد ہے۔ اقوام متحدہ کی خواتین کے ادارے کی ڈپٹی ایگزیکٹو ڈائریکٹر نیارادزائی گومبونوانڈا نے نیویارک میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جنگ خواتین اور لڑکیوں کے لیے پہلے سے زیادہ مہلک ہو رہی ہے اور دنیا اسے جاری رہنے دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان خواتین کے لیے جنگ کوئی ایسی چیز نہیں جسے نظرانداز کیا جا سکے بلکہ یہ ان کے گھروں کی دہلیز تک پہنچ چکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2025 میں اقوام متحدہ نے تنازعات سے متعلق جنسی تشدد کے 9 ہزار 788 واقعات کی تصدیق کی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں دوگنا سے زیادہ اور 2022 کے مقابلے میں تقریباً چار گنا ہیں۔ ہیٹی میں جنسی تشدد کے رپورٹ شدہ واقعات میں 163 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تنازعات سے متاثرہ ملک میں حاملہ خاتون کے زچگی کے دوران موت کا خطرہ پرامن ملک کی خاتون کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ ہوتا ہے۔ غزہ میں ہسپتالوں اور زچگی مراکز کی تباہی اور ضروری طبی سامان کی عدم دستیابی کے باعث زندہ بچوں کی پیدائش میں 41 فیصد کمی جبکہ اسقاط حمل کے واقعات میں 300 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ جنگ کے باعث خواتین کی غربت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ تقریباً 17 کروڑ خواتین اور لڑکیاں ایسے علاقوں میں رہتی ہیں جہاں مسلح تنازعات اور انتہائی غربت دونوں موجود ہیں، اور وہ روزانہ تین ڈالر سے بھی کم پر گزارا کرتی ہیں۔ تنازعات سے متاثرہ ممالک میں خواتین، مردوں اور لڑکوں کے مقابلے میں بلا معاوضہ نگہداشت کے کام پر پانچ گنا زیادہ وقت صرف کرتی ہیں۔ رپورٹ میں آبادی والے علاقوں میں ڈرونز اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کے بڑھتے ہوئے استعمال پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا، خصوصاً سکولوں، بازاروں اور ہسپتالوں پر حملوں کو شہریوں کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق خواتین کو امن کے قیام کی کوششوں میں بھی محدود مواقع حاصل ہیں۔ 2025 میں 57 امن مذاکراتی عمل کے دوران مذاکرات کاروں میں خواتین کا تناسب صرف پانچ فیصد رہا، جو اس سے پہلے سال کے مقابلے میں سات فیصد کم تھا۔ اسی عرصے میں طے پانے والے 13 جنگ بندی معاہدوں میں سے کسی ایک میں بھی تنازعات سے متعلق جنسی تشدد کی واضح ممانعت شامل نہیں تھی۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ گزشتہ سال عالمی فوجی اخراجات ریکارڈ 2.9 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئے، جبکہ بحران سے متاثرہ علاقوں میں خواتین کی تنظیموں میں سے 40 فیصد کو شدید مالی قلت کے باعث آئندہ سال عارضی یا مستقل طور پر بند ہونے کا خدشہ ہے۔ اقوام متحدہ کی خواتین کے ادارے کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر سیما باہوس نے کہا کہ کئی دہائیوں کے دوران اس وقت سب سے زیادہ خواتین اور لڑکیاں جنگوں سے متاثرہ علاقوں میں پھنس چکی ہیں، لیکن فوجی اخراجات مسلسل بڑھ رہے ہیں اور ترقیاتی امداد کم ہو رہی ہے۔ ادارے نے خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ، امن و سلامتی کے معاملات میں ان کی بامعنی شرکت، خواتین کی قیادت میں امن سازی کے اقدامات کے لیے مسلسل مالی معاونت اور جرائم پر سزا سے استثنا کے خاتمے پر زور دیا۔ نیارادزائی گومبونوانڈا نے کہا کہ جنگ انسانوں کا اپنا انتخاب ہے اور اسی طرح امن بھی انسانوں ہی کے انتخاب سے ممکن ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 41

سمندری حیات اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے لیے ایک انتہائی مثبت علامت ہے۔ ڈولفن کے علاوہ پورپوئز، وہیل اور دیگر سمندری جاندار بھی پاکستانی ساحلی پانیوں میں موجود ہیں، جن کا تحفظ سمندری ماحول کا توازن برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ پاکستان میں سمندری حیات کے تحفظ کے لیے ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان ماہی گیروں اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ ورلڈ وائڈ فنڈ فار نیچر مطابق پاکستان کے ساحلی پانیوں میں ڈولفن، وہیل اور دیگر سمندری حیات کی 26 اقسام پائی جاتی ہیں۔ ڈولفن اور دیگر سمندری حیات کا تحفظ ساحلی ماحولیاتی نظام کے لیے اہم ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 42

انداز کرنے کے منفی نتائج جانتے آئے ہیں۔ عمانی وزیر خارجہ نے کہا کہ خلیج تعاون کونسل کے 6 ممالک، عراق، ایران کو ملا کر علاقائی سلامتی کے نئے نظام پر بات کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو شامل کیے بغیر خلیجی سلامتی کا کوئی بھی نظام غیر مستحکم اور کمزور ہوگا، ایران کو سلامتی نظام سے نکال کر خطے کے لیے بطور خطرہ بھی پیش کیا گیا، آٹھوں خلیجی ممالک کے درمیان عدم جارحیت کا معاہدہ علاقائی سلامتی کے نئے نظام کی بنیاد بن سکتا ہے۔ بدر البوسعیدی نے کہا کہ ایران اور خلیجی عرب ریاستوں کے درمیان بنیادی نوعیت کی دشمنی کا تصور درست نہیں، عرب اور فارسی قومیں صدیوں سے خلیج کے اطراف پُرامن طور پر رہتی آئی ہیں، خلیج کے ساحلی خطے کا تقریباً نصف حصہ ایران سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی طاقتوں کا علاقائی تعلقات پر اثرانداز ہونا معاملات کے حل میں مشکلات کی وجہ ہے، علاقائی طاقتیں اپنی سلامتی کی ذمے داری اجتماعی طور پر اٹھانے اور اتفاق رائے میں ناکام رہی ہیں۔ عمانی وزیر خارجہ نے کہا کہ خطے سے باہر کے دوستوں، اتحادیوں نے خلیجی سلامتی کے لیے مادی اور سیاسی حمایت کی پیشکش کی بھاری قیمت چکانا پڑی، سلامتی کے لیے بیرونی طاقتوں پر انحصار کی طویل سیاسی قیمت بہت زیادہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے سے باہر کے ممالک کے ساتھ شراکت داری ختم کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ بیرونی ممالک سے شراکت داری کا مرکز فوجی کے بجائے اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری ہونا چاہیے۔ بدر البوسعیدی نے کہا کہ ایران امریکا جوہری مذاکرات میں اہم پیشرفت ہوئی تھی، معاہدے کی امید تھی، ایران امریکا دوبارہ مذاکرات کا فیصلہ کریں تو معاہدے کے بنیادی نکات اب بھی موجود ہیں، موجودہ صورت حال میں مذاکرات پر واپسی کا راستہ امریکا ایران کے لیے انتہائی دشوار ہو چکا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عمان ایران کی مشاورت کے سبب آبنائے ہرمز سے متعلق عارضی انتظام کا خاکہ تیار ہوا، آبنائے ہرمز سے متعلق عارضی انتظام پر عمل درآمد کے لیے ایران امریکا کو لچک دکھانا ہوگی اور عملی سمجھوتا کرنا ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 43

اجلاس بیرسٹر گوہر کی زیر صدارت ہوا جس میں موجودہ سیاسی صورت حال، خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نفاذ، اراکین کی مبینہ گمشدگی سمیت دیگر معاملات پر گفتگو کی گئی۔ ذرائع کے مطابق لانگ مارچ کی حکمت عملی پر اراکان پھٹ پڑے اور قیادت سے سوال کیا کہ پلان اے، بی، سی اور ڈی کا شور مچایا گیا مگر عملی منصوبہ نظر نہیں آیا۔ اراکان نے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لانگ مارچ کی حکمت عملی پر بھی ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا، ناکام حکمت عملی کی وجہ سے ایک صوبے میں حکومت چلی گئی، پارٹی کا ردعمل کہاں ہے؟ پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی میں آئندہ لائحہ عمل پر ارکان کی رائے طلب کی گئی جبکہ اجلاس میں ارکان نے محمود خان اچکزئی کو مذاکرات کا ٹاسک دینے اور سیاسی رابطوں میں ناکامی پر بھی سوالات کیے۔ اجلاس میں ارکان نے خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی پر خاموشی چھوڑ کر پارلیمانی پارٹی کو متحرک کر کے مؤثر ردعمل دینے کی تجویز دی جبکہ حکومت سے مذاکرات جاری رکھنے یا احتجاج کا دائرہ بڑھانے پر بھی مشاورت کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں سہیل آفریدی، محمود خان اچکزئی اور علامہ ناصر عباس پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا گیا جبکہ کور اور سیاسی کمیٹی کے ساتھ پارلیمانی کمیٹی کے فورم کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں میڈیا پر ارکان کی اپنی پارٹی کے خلاف بیانات پر بھی تنقید کی گئی جس پر نوزیہ ارشد نے کہا کہ میڈیا پر اپنوں کے حوالے سے ہمارے اراکان کے بیانات قابل تشویش ہیں، پارٹی چیئرمین بیانات کی تحقیقات کریں۔ اجلاس میں مشعال یوسفزئی نے سہیل آفریدی اور اپوزیشن قیادت پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بانی بیمار ہیں اس کے باوجود سہیل آفریدی کو مذاکرات کے بجائے لانگ مارچ کی پڑی تھی۔ ذرائع کے مطابق اسد قیصر نے سہیل آفریدی سمیت محمود خان اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کا دفاع کیا اور کہا کہ بانی نے سہیل آفریدی سمیت محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس پر اعتماد کیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں شفقت اعوان نے کہا کہ اپنے ممبران یا سہیل آفریدی پر الزام نہ لگائیں، دھتکر دوں پر گورنر راج کمیٹی ممبر بھی سہیل آفریدی جیسا موقف رکھتا ہے۔ ذرائع کے مطابق شفقت اعوان نے کہا کہ ہمارے ممبران ایسے بیانات دے کر پارٹی کو کمزور کر رہے ہیں، حکومت کو نوٹس دینے کی بجائے ہمارے اراکان اپنوں پر الزام لگا رہے ہیں۔

عصر نو میوزک نیوز 1

پیپلز پارٹی اظہار کرتے تھے، جن پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی، بھارتی اقدامات کی مذمت اور کشمیر کی آزادی کے حق میں حرف درج تھے ریلی کے شرکا نے پرامن مظاہرہ کیا ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ کشمیری عوام کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا اور مقبوضہ وادی کے مظلوم عوام کی امنگوں اور امنگوں کے مطابق حق خودارادیت دلانے کی جدوجہد جاری رہے گی ریلی کے شرکا نے کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کے لیے آواز بلند کی اور کشمیر کی آزادی تک جدوجہد جاری رکھنے کا عزم کیا۔

عصر نو میوزک نیوز 2

گیا واقعے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ حاجی شریف پولیس موقع پر پہنچ گئی تھانہ کینٹ کی حدود میں کار سوار کی مشکوک حرکات پر چھاپہ مارا گیا جس کے دوران 3 کلو 250 گرام چرس برآمد کی گئی ملزم کی شناخت 28 سالہ محمد عارف ولد عبدالرحمان کے نام سے ہوئی ہے۔ ایس ایچ او انسپکٹر محمد ارشد نے بتایا کہ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ ڈی پی او نے کہا کہ منشیات فروشی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی کو بھی امن عامہ سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

عصر نو میوزک نیوز 3

کینہ ٹیکنک ایجوکیشن کونسل کے زیر اہتمام 3 روزہ ٹیچنگ اسکلز ورکشاپ کا آغاز ہو گیا۔ ورکشاپ کا مقصد اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو جدید تدریسی طریقوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ ورکشاپ میں 40 اساتذہ نے شرکت کی۔ ورکشاپ کے پہلے روز ماہر تعلیم ڈاکٹر فرحانہ نسیم نے شرکا کو تدریسی منصوبہ بندی، سبق کی تیاری اور طلبہ کی تشخیص کے جدید طریقوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ روایتی طریقوں کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کا استعمال بھی وقت کی ضرورت ہے۔ ورکشاپ کے دوسرے روز شرکا کو عملی مشق کروائی جائے گی۔

عصر نو میوزک نیوز 4

حنفی، علامہ ضمیر الدین شیخ، مفتی محمد جان قاسمی، مولانا عبدالرحمان سلفی، پادری سموئیل مسیح، ڈاکٹر رمیش کمار اور دیگر مذہبی رہنماؤں نے شرکت کی۔ مقررین نے کہا کہ پاکستان کی بنیاد قائداعظم محمد علی جناح کے اس وژن پر رکھی گئی تھی کہ یہ ملک تمام شہریوں کا ہے، جہاں ہر شخص کو اپنے عقیدے کے مطابق زندگی گزارنے کا مکمل حق حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے کچھ عناصر وقتاً فوقتاً اس وژن کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، جنہیں ہر سطح پر مسترد کیا جانا چاہیے۔ مقررین نے کہا کہ ہم سب کو مل کر ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے جو مذہب کے نام پر نفرت اور تقسیم کو ہوا دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بچوں کو ایسا ماحول دینا ہوگا جہاں وہ بلا خوف ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ترقی کر سکیں۔ شرکا نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، استحکام اور خوشحالی کے لیے تمام مذاہب کے لوگوں کا اتحاد ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو مل کر ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے جو مذہب کے نام پر نفرت اور تقسیم کو ہوا دیتے ہیں۔

عصر نو میوزک نیوز 5

گلوبل ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک روزہ ورکشاپ بعنوان "ریسرچ کے اخلاقی تقاضے" کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد تحقیق کے دوران پیش آنے والے اخلاقی مسائل، جیسے سرقہ، ڈیٹا میں ہیرا پھیری اور انسانی شرکاء سے رضامندی کے حصول کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا تھا۔ ورکشاپ کے مہمان خصوصی وائس چانسلر ڈاکٹر فرید الدین مینگل تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ "ایک اچھا محقق وہ ہے جو نہ صرف اچھا لکھتا ہے بلکہ ایمانداری کو اپنا شعار بناتا ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے طلبہ کو ایسا ماحول فراہم کریں جہاں وہ بغیر کسی خوف کے سوال پوچھ سکیں اور غلطی سے سیکھ سکیں۔" انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی ریسرچ کمیٹی ہر اس تحقیق کو روکنے کا اختیار رکھتی ہے جو انسانی وقار کے منافی ہو۔

عصر نو میوزک نیوز 6

مختلف جھٹکوں سے استعمال کیے گئے، تاہم اس کی آزادی کی جدوجہد کبھی ختم نہیں ہوئی۔ 27 اکتوبر کو پورے پاکستان میں یوم سیاہ کے طور پر منایا جاتا ہے، جس کا مقصد عالمی برادری کو یہ یاد دلانا ہے کہ کشمیر ایک متنازعہ علاقہ ہے اور وہاں کے عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت ابھی تک نہیں ملا۔ اس دن پاکستان کے تمام بڑے شہروں میں ریلیاں نکالی جاتی ہیں، سیمینارز منعقد ہوتے ہیں اور سرکاری و نجی عمارتوں پر سیاہ جھنڈے لہرائے جاتے ہیں۔ اس دن کو منانے کا آغاز 1990ء کی دہائی میں ہوا، جب کشمیر میں بھارتی مظالم اپنے عروج پر تھے۔ اس وقت پاکستان کی سیاسی قیادت نے فیصلہ کیا کہ دنیا کو یاد دلایا جائے کہ کشمیر کا مسئلہ ابھی حل طلب ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد صرف ماضی کو یاد کرنا نہیں بلکہ مستقبل کی سمت بھی طے کرنا ہے۔ یہ دن ہمیں بتاتا ہے کہ جب تک ایک بھی کشمیری آزاد نہیں ہو جاتا، ہماری جدوجہد ختم نہیں ہو سکتی۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارے کشمیری بھائی اور بہنیں ہر روز ظلم و ستم کا سامنا کر رہے ہیں، اور ہمیں ان کی آواز بننا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنی ذمہ داری کا احساس دلاتا ہے کہ ہم اپنے کشمیری بھائیوں کو کبھی تنہا نہ چھوڑیں۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہماری نسلوں کو بھی اس جدوجہد کا حصہ بننا ہے۔ یہ دن ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کو کشمیر کی تاریخ سے آگاہ کرنا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کو کشمیر کی ثقافت سے روشناس کرانا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کو کشمیر کی زبان سے محبت کرنا سکھانا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کو کشمیر کی تاریخ سے آگاہ کرنا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کو کشمیر کی ثقافت سے روشناس کرانا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کو کشمیر کی زبان سے محبت کرنا سکھانا ہے۔

عصر نو میوزک نیوز 7

اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور پولیس فورس نے فوری جائے وقوعہ پہنچ کر ملزمان کو گرفتار کر لیا اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ انتظامی اور پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان سے گزشتہ دائر مقدمات کی تفتیش کے دوران مزید اہم انکشافات ہونے کا امکان ہے۔ ایس ایچ او محمد ارشد خان نے میڈیا کو بتایا کہ ملزمان کے قبضے سے برآمد ہونے والا اسلحہ اور گولہ بارود فرانزک رپورٹ کے لیے بھیج دیا گیا ہے، جبکہ ملزمان کے خلاف اسلحہ ایکٹ اور انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔ ڈی پی او نے کہا کہ علاقے میں امن و امان کو یقینی بنانے کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

عصر نو میوزک نیوز 8

ہوا کے جھونکے بھی ساتھ دیتے ہیں۔ بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں ہوا کی رفتار 25 سے 35 کلومیٹر فی گھنٹہ تک ریکارڈ کی گئی ہے، جو ٹربائنز کو مؤثر انداز میں گھمانے کے لیے موزوں ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ان علاقوں میں ونڈ فارمز قائم کیے جائیں تو صوبے کی توانائی کی ضروریات کا بڑا حصہ پورا کیا جا سکتا ہے۔ ان کے مطابق اس منصوبے سے نہ صرف بجلی کی لوڈشیڈنگ میں کمی آئے گی بلکہ ہزاروں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر منصوبے پر بروقت توجہ نہ دی گئی تو یہ موقع ضائع ہو سکتا ہے۔

عصر نو میوزک نیوز 9

ہے جبکہ ٹنشیئس ہوا سے بجلی بنانے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ بیان میں عوام النّاس سے پرزور اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی شخص کا نہ صرف بائیکاٹ کریں بلکہ اس کی مقامہ مستقبل زراعت سے متعلق شعبہ جات کے ماہرین کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سید ظفر علی شاہ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مسز فرزانہ خان، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مسز نسرین بیگ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مسز شاہدہ پروین

سائنس پڑھانے کرنے والے تعلیمی اداروں کا حساب قوم کو دیں، مولانا عبدالواسع

مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، سازشیں کر نیوالوں کو عبرتناک سزا ملے گی، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کا کہنا ہے کہ مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، سازشیں کرنے والے اربوں روپے کے سہارے چلنے والے اپنے تعلیمی اداروں کا حساب قوم کو دیں۔ مدارس پاکستان کی دینی تعلیمی نظام کے خلاف منفی اثرات پھیلانا انصاف اور قومی مفاد کے تقاضوں کے خلاف ہے۔ مدارس اور

بقیہ 34 سفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

خیبر نخونخوا میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق فیصلہ محفوظ

صوبے کے 23 اضلاع میں حلقہ بندیاں مکمل ہو چکی ہیں جہاں کمیشن اپنے حکم کے ذریعے بلدیاتی انتخابات کروا سکتا ہے، سیکرٹری الیکشن کمیشن

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا میں حلقہ بندیاں مکمل ہونے کا الیکشن کمیشن سے مشاورت کے دوران الیکشن سیکرٹری نے بتایا کہ صوبے کے 23 اضلاع میں حلقہ بندیاں مکمل ہو چکی ہیں جہاں کمیشن اپنے حکم کے ذریعے بلدیاتی انتخابات کروا سکتا ہے، سیکرٹری الیکشن کمیشن الفلہ اقبال نے بتایا کہ صوبے کی سربراہی میں 5 رکنی کمیٹی نے کس کی ساعت کی، فیصلہ محفوظ کرلیا گیا جسے بعد میں جاری کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن میں ساعت کے دوران الیکشن سیکرٹری الیکشن کمیشن الفلہ اقبال نے بتایا کہ صوبے کے 23 اضلاع میں حلقہ بندیاں مکمل ہو چکی ہیں جہاں کمیشن اپنے حکم کے ذریعے بلدیاتی انتخابات کروا سکتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ باقی 16 اضلاع میں حلقہ بندیاں کا شیڈول جاری کیا جائے

بقیہ 36 سفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ: ہنگرنیا پاکستان صوبائی کمیٹی (ہنگرنیا) عہدیداران کا اپنے آل پارٹی حریت کانفرنس کے رہنما سید فضل حشمتی سے ملاقات کر رہے ہیں

نوشکی گرلز ڈگری کالج میں مسلح نقاب پوش افراد کی فائرنگ، 3 طالبات زخمی

کالج میں توڑ پھوڑ کے بعد طالبات پر فائرنگ، ایک زخمی طالبہ کی حالت تشویشناک

نوشکی (بیورو رپورٹ) نوشکی کے گرلز ڈگری کالج میں تین مسلح نقاب پوش افراد کی فائرنگ سے تین طالبات زخمی ہوگئیں، جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کے بعد زخمی طالبات کو نوکنڈی طور پر نوشکی منتقل کردیا گیا۔ کالج انتظامیہ کے مطابق نقاب پوش افراد کالج کی دیوار پھلانگ کر داخل ہوئے اور پہلے تعلیمی بلاک میں داخل ہوکر طالبات پر فائرنگ کی۔ فائرنگ کے بعد زخمی طالبات کی شناخت مہوش اور مریم، سکنہ نوشکی آباد، جبکہ رخسانہ، سکنہ کلی میونکل، کے ناموں سے ہوئی ہے۔ تینوں زخمیوں کو بعد ازاں علاج کیلئے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نوشکی منتقل کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے بتایا کہ تینوں زخمیوں کو گولیاں لگی ہیں، ایک کی حالت تشویشناک ہے، دوسری دو طالبات کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے بتایا کہ ایک طالبہ کے سر میں گولی لگی ہے، جس کی وجہ سے اس کی حالت تشویشناک ہے، اسے مزید علاج کیلئے کوئٹہ منتقل کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نوشکی عبدالرحمٰن بلوچ نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے بزدلانہ حملے برداشت نہیں کیے جائیں گے، ملزمان کی گرفتاری کیلئے ایف سی اور پولیس کی مشترکہ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ایس ایس پی نوشکی ظفر اقبال کھیتران نے بتایا کہ واقعے کی ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے، ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

بقیہ 4 سفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، تحصیل بائیغانہ میں نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے پل تباہ کردیا

خضدار (بیورو رپورٹ) ضلع خضدار کی تحصیل بائیغانہ میں نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے ریموٹ کنٹرول دھماکہ خیز مواد سے پل کو تباہ کردیا گیا، جس کے نتیجے میں پل کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم افراد نے مبینہ طور پر تحصیل بائیغانہ کے حدود میں واقع ایک پل پر بارودی مواد نصب کر رکھا تھا، جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ دھماکے کے باعث پل کا ایک بڑا حصہ تباہ ہوگیا اور علاقے میں رابطہ منقطع ہوگیا۔ اطلاع ملتے ہی ایف سی اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو سیل کردیا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی ایف سی اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو سیل کردیا۔

بقیہ 7 سفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

پرنس آغا رحمٰن احمد زئی سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنیوالی خبر پر بے بنیاد اور من گھڑت ہے، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے معزز ترین شہریوں میں شمار ہونے والے پرنس آغا رحمٰن احمد زئی کے حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں کی سختی سے تردید کرتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ یہ خبر انتہائی غیر ذمہ دارانہ ہے اور ان کے بارے میں پھیلائی جانے والی تمام افواہیں بے بنیاد ہیں۔ تردید کے حوالے سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ سوشل میڈیا پر بعض کسی تصدیق کے خبریں شائع اور نشر کرنا انتہائی غیر ذمہ دارانہ عمل ہے۔

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

27 اکتوبر 1947 کشمیریوں کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، سینیٹر شیری مستاز زہری

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ اور ایڈیشنل لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری کے ضلعدار میں سات سو سے زائد نوجوانوں کو خصوصی قومی خدمات میں شمولیت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیری تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج نے متنازعہ علاقوں پر غاصبانہ قبضہ کرکے وہاں کشمیری عوام کی آزادی سلب کرنے کی کوشش کی، یہ دن کشمیری عوام کیلئے ناقابل فراموش ہے۔ کالا، لیڈا، وفاقی مکتب نے اجتماعات جاری ہے کہ درخواست گزاری والد کی پنشن کیلئے کوئٹہ کے مختلف دفاتر کے چکر کاٹ رہے ہیں، ہم نے کہا کہ ہمارے